

## منتظر ہیں چہکاریں -- از -- رباب نقوی --

جوتے پر جوتا رسید کرتے ہوئے انہوں نے اس کے سلکی سیاہ بالوں کو مسٹھی میں جکڑ کر  
اب کے بار جوتا عین اس کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔۔۔

مسلسل روتا چلاتا وہ ہاتھ جوڑ کے ان سے معافی مانگ رہا تھا مگر ان کا خون جس قدر کھول رہا  
تھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com  
ممکن تھا وہ اسے قتل کر دیتے۔۔۔

حیرت سے سارا منظر ملاحظہ کرتی وہ جہاں آرا بیگم کی قمیض کا دامن کھینچنے لگی۔۔۔۔۔  
اور ان کے متوجہ ہونے پر پریشانی سے گویا ہوئی۔۔۔

"تایا ابو کیوں مار رہے ہیں عتیق بھائی کو؟"

سوال پوچھ کر وہ کچھ نجل سی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہاں موجود سب ہی افراد نے حتیٰ کے جوتا چھوڑا اب وائپر سے اسے پیٹتے حمید صاحب اور لال نیلے ہوتے 'بھاری بھاری سسکیاں بھرتے عتیق نے بھی رک کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

"دیکھ۔۔۔۔ دیکھ اسے ذلیل انسان دیکھ!  
کتنی چھوٹی ہے وہ۔۔۔۔ کتنی معصوم ہے۔۔۔  
یہ تک نہیں پتہ اسے کہ اس کے عتیق بھائی اس کے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/> وہ بہت کچھ کہنا چاہتے تھے۔۔۔۔

اسے اچھی طرح ذلیل کرنا چاہتے تھے اور شاید خود کو بھی۔۔۔۔!!!  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اکلوتا بیٹا ہونے پر انہوں نے اس کے جتنے ناز نخرے اٹھائے تھے۔۔۔۔

وہ نخرے انہیں گناہ لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

اور ان گناہوں کا بوجھ اس قدر تھا کہ ان سے سانس لینا دشوار ہونے لگا تھا۔۔۔۔

اپنا سر پیٹتے وہ زمین پر بیٹھتے چلے گئے تھے۔۔

اور ان کی حالت دیکھ کر باقی سب کی بھی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

جہاں آرا بیگم ان کے قریب ہی اکڑوں بیٹھ گئی تھیں۔۔۔  
خود ان کے لیئے بھی کچھ دیر پہلے اپنی آنکھوں سے دیکھے منظر پر یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا

-----  
کہاں کمی رہ گئی تھی ان کی پرورش میں۔۔  
انہوں نے تو اپنے تئیں بیٹیوں سے بڑھ کر اکلوتے بیٹے کی پرورش کی تھی۔۔۔۔۔  
حمید صاحب اٹھاتے تھے اس کے بے جا نخرے مگر انہوں نے ہمیشہ سونے کا نوالہ کھلایا  
تھا اور شیر کہ نگاہ سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔  
پھر آخر کیوں؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
کس بات کی سزا ملی تھی انہیں؟

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
لاؤنج میں اس وقت صرف گھٹی گھٹی سسکیاں تھیں۔۔۔

عتیق کی آنکھیں رو رو کر سرخ ہو گئی تھیں اور گردن جھکے رہنے کی وجہ سے درد کرنے لگی  
تھی۔۔

وہ خود میں اتنی ہمت نہیں پا رہا تھا کہ کسی کا چہرہ دیکھتا۔۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

جانتا تھا سب کے چہروں پر حیرت ، ملامت ، نفرت ، کراہیت ہوگی ----  
وہ جو ہمیشہ سب کی نظروں میں محبت دیکھنے کا عادی رہا تھا ----  
اپنے لیے ان ہی محبت بھری آنکھوں میں یہ سب دیکھنے کا یارا اس میں نہ تھا ----

وہ خود بھی حیران تھا آخر شیطان نے اسے اتنا کیسے بہکا دیا --؟  
اس قدر اس پر حاوی کیسے ہوا شیطان ؟  
وہ اپنی نفس سے کیسے ہار گیا تھا ----؟  
انسانیت کے رتبے سے کیسے گرنے لگا تھا وہ ؟

<https://www.classicurdumaterial.com/> آخر کیسے ؟

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بندہ بشر تھا نہ !

اپنی کوتاہیاں بھلائے وہ سارا الزام شیطان کے سر ڈال رہا تھا ----

نماز روزہ سے دوری --

غلط سنگت --

انشئیہ کی کھلی آزادی ---

اس نے خود شیطان کو موچ دیا تھا اپنی ذات پر قبضہ کرنے کا ---!!!

## CLASSIC URDU MATERIAL

دوسری طرف صوفے پر بیٹھی پیر جھلاتی پانچ سالہ کبیرا کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی مگر اسے اب اس ماحول سے وحشت ہونے لگی تھی۔۔۔۔

یہ وقت انعام ہائوس کا سب سے پر رونق وقت ہوتا تھا۔۔۔۔۔

ہانیہ آپنی کوئی مزیدار سی چیز بنا لیتیں۔۔

کبھی نمکین۔۔ کبھی میٹھی۔۔۔

روبینہ آپا چائے بنا لاتیں۔۔

اور پھر سب مل کر گھر کے چھوٹے سے باغیچے میں ٹھنسن ٹھنسا کر بیٹھے خوش گپیاں کیا

کرتے تھے۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "آج کیا ہو گیا ہے؟"

منہ بسورے وہ اپنے کمرے میں بھاگ جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی جب شمائہ بیگم نے لائونج میں قدم رکھا تھا۔۔۔۔

ماحول میں ارتعاش سا ہوا تھا۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

عتیق نے اچٹی سی ایک نظر ان پر ڈال کر اپنا سر اور جھکا لیا تھا جبکہ خاموش آنسو بہاتے  
حمید صاحب پھر اونچی آواز میں رو پڑے تھے اور لگے ہی پل پھر عتیق پر پل پڑے تھے

----

الکھن بھری نظروں سے سب کے انداز پر کھتی وہ پریشان سی ہو کر ان کے اور عتیق کے  
درمیان آئی تھیں ---

"کیا بات ہے حمید بھائی --- کیوں مار رہے ہیں بچے کو؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

انہوں نے عتیق کی ڈھال بننا چاہا تھا ---  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

حمید صاحب زخمی سا ہنس دیئے ---  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بچہ نہیں ہے یہ --- بڑا ہو گیا ہے --- بہت بڑا ہو گیا ہے یہ ---"

ہماری سوچ سے بھی بڑا ہو گیا ہے یہ --- ہم سے بھی بڑا ہو گیا ہے یہ بیغیرت ---!!!"

جنونی انداز میں وہ پھر اس پر جھپٹے تھے ---



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

حق دق کھڑی شمائہ بیگم کو جہاں آرا بیگم نے اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

الجبھی ہوئی سی وہ ان کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھیں جب ان کی نظریں کبیرا پر پڑی تھیں جو خوفزدہ نظروں سے عتیق کو پٹتا دیکھ رہی تھی۔۔

"کبیرا یہاں آؤ۔۔۔۔!"

ماں کی پکار پر وہ فوراً ان کی طرف دوڑی تھی مگر اس سے پہلے ایک آخری نظر پھر عتیق پر

ڈالی تھی۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

عین اسی وقت برستی آنکھوں کے ساتھ عتیق نے بھی اس کا دھندلا سا عکس دیکھا تھا

۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لگے ہی پل اس نے اس چہرے کو کبھی نادیکھنے کا ارادہ کرتے ہوئے رخ موڑ لیا تھا۔۔۔

.....

"یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا؟  
نواب دادے نے سمجھا کیا ہے گھر کو؟

## CLASSIC URDU MATERIAL

سرائے ہے یہ کوئی؟

جب چاہا آئے۔۔ جب چاہا چلے گئے۔۔؟

خاموش نظروں سے عتیق نے سوا آٹھ بجاتی گھڑی کو دیکھا تھا۔۔۔۔

کھانا آٹھ بجے لگتا تھا۔۔

وہ پندرہ منٹ لیٹ ہو گیا تھا اور عتیق صاحب نے آسمان سر پر اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

اکتیس سالہ عتیق کی آنکھیں چھوٹے چھوٹے بھانجے بھانجیوں کے سامنے اس عزت افزائی

پر نرم ہونے لگی تھیں۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

گم صم نظروں سے اس نے شانہ تھپکتا اپنی ماں کا جھروں بھرا ہاتھ دیکھا تھا۔۔

بدقت مسکراتے ہوئے اس نے جہاں آرا بیگم کی طرف دیکھا تھا پھر وہ کھانے کی طرف متوجہ

ہو گیا تھا۔۔۔

روبینہ آیا اور شاہانہ کی آنکھوں میں ترحم اتر آیا تھا۔۔۔

وہ مہنیں تھیں۔۔ ان کا دل عرصہ ہوا نرم پڑ چکا تھا۔۔۔۔

مگر حمید صاحب کی وجہ سے وہ کھل کر اس سے محبت نہیں جتا سکتی تھیں۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

جانے والے حیران ہوتے تھے حمید صاحب کی تو اپنے بیٹے میں جان تھی ---  
ایسا کیا کر دیا تھا آخر لاڈلے بیٹے نے کہ وہ ہر آئے گئے کے سامنے چھوٹی سے چھوٹی بات  
کو نقطہ بنا کر اسے ذلیل کر کے رکھ دیئے تھے ----

جہاں آرا بیگم ماں تھیں ---

وہ بھی اسے معاف کر چکی تھیں ---

اس کا خیال رکھتی تھیں ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اس کا حوصلہ بڑھاتی تھیں --

اس کی پیشانی بھی چوم لیتی تھیں ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مگر ان کے دل کو درحقیقت دھکا لگا تھا ----  
ان کی آنکھوں میں ہمہ وقت ایک بے اعتباری رقصاں رہتی تھی --

اس کا فون چیک کرنا ----

اس کے گھر سے باہر گزارے ایام کے ایک ایک لمحے کا حساب لینا عتیق حمید کو اندر سے  
مار گیا تھا ----

## CLASSIC URDU MATERIAL

مسکرانا وہ بالکل بھول چکا تھا۔۔۔  
ہاں کبھی کبھی بے تاثر چہرے کے ساتھ ہونٹ زرا پھیلا دیتا اور بس!  
اپنے اس ہی انداز کی وجہ سے وہ اپنے بھانجے بھانجیوں میں "زومبی ماموں" کے نام سے  
مشہور ہو چکا تھا۔۔۔

---

اسے کبھی کسی نے بتایا نہیں تھا مگر گزرتے وقت نے اس پر حقیقت آشکار کر ہی دی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ الجھی ہوئی سی اداس شام اس کے ذہن سے ہٹتی ہی نہ تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اسے سب سمجھ آ ہی گیا۔۔۔

عقین کے وہ انداز وہ لمس۔۔۔۔

وہ جب بھی سوچتی جھرجھری لے کر رہا تھی۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اس واقعے کے بعد شمائہ بیگم نے اپنے بھائی کے گھر رہنے کا فیصلہ کیا تھا جن کی اپنی صرف دو بیٹیاں ہی تھیں۔۔۔۔

وہ اپنا کماتی تھیں سو بھابی نے بھی کھلے دل سے ویلکم کیا تھا۔۔  
ایک تو کام بٹے گا۔۔ پھر کچھ مالی معاونت بھی ہو جائے گی۔۔۔۔

حمید صاحب کے گھرانے سے ان ماں بیٹی کا ملنا ملانا بالکل ختم تو نہیں ہو گیا تھا۔۔۔۔۔  
شادیوں تمہاروں پر ملنا جلنا ہوتا تھا اور خوب ہوتا تھا۔۔۔۔۔

ہاں مگر عتیق اور وہ ایک دوسرے کے لیے بالکل اجنبی ہو گئے تھے۔۔۔  
Support@classicurdumaterial.com بالکل اجنبی۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یہ لڑکی پٹ جائے گی میرے ہاتھوں سے۔۔۔!"

ان کے اعلانیہ انداز پر جنت بیگم نے منہ بنایا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"پٹ ہی نا جائے کہیں ---!!"

بیٹی سے ان کی بے پناہ محبت سے جنت بیگم سخت بیزار رہتی تھیں ---

"نہیں اس بار سچ مچ پٹے گی وہ مجھ سے ----"

"اگر سچ مچ پیٹیں تو مجھے بتا دیجئے گا ---

میں ویڈیو بنا لوں گی --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایسا یادگار موقع کبھی آئے نا آئے ----"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شماٹہ بیگم کے یقین دلاتے انداز پر سوہا شوخی سے بولی تھی ---

بھتیجی کی بات پر وہ جھینپ کر ہنس پڑیں ---

"ایک تو موسم اتنا خراب

اس پر بخار!

پھر بھی نکل پڑیں سہیلی کو برتھ ڈے وش کرنے ---

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

بندہ پوچھے بھئی وہ وش نا کرتی تو کون سا گوہر بی بی کو ننھا کا کارہ جانا تھا۔۔۔"

"پھپھو ایک ہی تو دوست ہے وہ کبیرا کی۔۔۔۔ وہ خود تو دبو ہے۔۔۔ گوہر ہی اسے سنبھالتی ہے کالج میں۔۔۔۔۔!"

اتنا حق تو بنتا ہے ایسی عظیم بیسٹ فرینڈ کا۔۔۔"

سارہ جو کبیرا سے ایک سال سینئر تھی نرمی سے سمجھانے لگی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com بس یہی پتہ ہے کہ اسے بخار تھا اور موسم خراب ہے۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور اس گوہر کی بچی کا گھر بہت دور ہے!"

"ابو بھی شہر سے باہر ہیں۔۔۔"

سوبا زیر لب بولی تھی پھر ماں کی گھوری پر سر کھجا کر رہ گئی۔۔۔  
جنت بیگم کے چہرے پر بڑا بڑا لکھا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں ضرور۔۔۔ میں بھیجتی اپنے شوہر کو ایسے موسم میں اس نواب زادی کو لینے کے لیے  
۔۔۔!"

"وہ اکیلے گئی کیسے؟  
میری تو حیرت ہی ختم نہیں ہو رہی۔۔  
کب اتنی بہادر ہوئی وہ!"

شماٹہ بیگم داخلی دروازے کے آگے چکراتی پھر رہی تھیں اور نظریں گرگڑاتے سرمئی بادلوں  
سے بھرے آسمان پر تھیں۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جبار بھائی آئے تھے حلیم لے کر  
انہیں کے ساتھ گئی تھی  
مگر جبار بھائی سے ایسی امید نہیں ہے کہ وہ واپس بھی لائیں گے۔۔۔۔  
وہ چند ایک لوگوں پر ہی مہربان ہوتے ہیں!"



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اپنے خالہ زاد کزن کا حوالہ دیتے ہوئے سوہانے کن اکھیوں سے سارہ کا گلابی پڑنا چہرہ دیکھا تھا۔۔

"اے شمائہ۔۔۔! تمہارے دروازے پر ٹہلنے سے وہ جلدی تو نہیں آجائے گی۔۔۔۔۔  
اس مہارانی کو جب آنا ہوگا وہ تب ہی آئے گی۔۔۔ سکون سے بیٹھو۔۔!"

"میری بیٹی گھر سے باہر ہے اور میں سکون سے بیٹھوں!"

<https://www.classicurdumaterial.com/> "تو بیٹی کو اتنی آزادی کیوں دی آخر؟

جو نکل پڑی وہ بن بتائے" [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شمائہ بیگم نے ناگواری سے اپنی بھابھی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔  
اور پھر ایک ہلکی پھلکی سی روایتی زنانہ قسم کی جنگ چھڑ گئی تھی۔۔۔  
جس سے سارہ اور سوہا کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔۔

یہ تو معمول کی لڑائیاں تھیں۔۔

دونوں خواتین پل میں لڑ پڑتیں لگے ہی پل بیٹیوں کے نصیبوں سے لے کر

## CLASSIC URDU MATERIAL

، دال سبزی، ڈرامہ فلم  
کسی بھی موضوع پر باتیں کرتی پائی جاتیں۔۔۔۔

"میج کیا اسے؟"

سارہ نے سوہا سے پوچھا تھا۔۔۔

"ہزاروں کر چکی ہوں۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
صرف شروع کے چند میسجز کا جواب دیا ہے۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
سوہا کے بتانے پر سارہ کے چہرے پر تشویش کے آثار نمایاں ہوئے تھے۔۔۔  
لگے ہی پل وہ اپنا فون اٹھا کر اپنے کمرے میں گھس گئی تھی۔۔

"زہے نصیب!"

آج آپ نے یاد کیسے کر لیا؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

دوسری طرف سے آتی سنجیدہ سی آواز میں شرارت کی ہلکی سی رمت بھی تھی ---  
جس نے سارہ کی پیشانی تر کر دی تھی ---

"کبیر آپ کے ساتھ گئی تھی؟"

"تم جل رہی ہو؟"

لجے کی شوخی میں اضافہ ہوتا دیکھ کر سارہ نے ایک ہی سانس میں سب بتانے کا فیصلہ کیا

تھا --- Support@classicurdumaterial.com

اور سب سننے کے بعد دوسری طرف سے ایک بیزار سا "ہمم" ہی کہا گیا تھا ---  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ پلیز اس کی سہیلی کے گھر دیکھ آئیں --- پھپھو پریشان ہو رہی ہیں ---!!!"

"میں تمہاری بات نہیں ٹال سکتا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے میں ٹریفک میں

پھنسا ہوا ہوں ---!!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اوہ!"

سارہ کے ہونٹ بیساختہ سکڑے تھے ---  
اچھٹی سی ایک نظر اس نے کمرے میں داخل ہوتی سوہا پر ڈالی تھی --

"مگر میں جب بھی ٹریفک جام سے نکلا اسے ضرور لینے چلا جاؤں گا ---  
اول تو انشا اللہ وہ جلد ہی خود ہی پہنچ جائے گی ---"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جبار کے حوصلہ افزا انداز پر اس نے بھی مدہم سا "انشا اللہ" کہا تھا اور پھر اس کی آگے کی  
باتیں نظر انداز کرتے ہوئے کال کاٹ دی تھی ---  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کتنی بری ہو تم!"

جبار بھائی کا کتنا دل دکھتا ہوگا تمہارے اس انداز پر ---

"دکھتا ہے تو دکھتا رہے! --"

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے نہیں کہا انہیں ویسی باتیں کرنے کو۔۔۔"

"ایسی ویسی باتیں! کیسی کیسی باتیں؟؟"

سوہا کے کان کھڑے ہوئے تھے جبکہ سارہ زبان دانتوں تلے دبا کر کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔!

خود کو کوس کوس کر جب وہ تھک گئی تو گوہر کو کوسنا شروع کر دیا جس نے ڈھیروں

قسمیں دے کر اسے آنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

وہ سو فیصد پر یقین تھی کہ جبار بھائی ایک بار اس سے واپسی کا تو ضرور پوچھیں گے اور پھر

وہ کچھ جھجک کر انہیں واپسی کی ٹانگ بتا دے گی۔۔۔

لیکن سلام تھا جبار کو جنہوں نے اس کے بانک سے اترنے کے بعد پلٹ کر ایک نظر بھی

اس پر نہیں ڈالی تھی اور بانک اڑاتے لے گئے تھے۔۔

گوہر کا کوئی بھائی بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

جس سے وہ مدد مانگ لیتی

## CLASSIC URDU MATERIAL

بے بسی سی بے بسی تھی۔۔

"غلطی کی ہے تو اب بھگتو کبیرا بیٹا!"

اس سے کھڑا ہونا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔  
بخار زور پکڑ چکا تھا اور جسم ٹوٹے لگا تھا۔۔۔۔۔

"واپس گوہر کے گھر چلی جاتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ روک بھی رہی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> رک جاتی۔۔۔۔۔

ایویں ای خواری اٹھائی۔۔۔۔۔!" [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

فوٹ پاتھ پر کھڑے کھڑے اس نے گردن موڑ کر گوہر کے گھر کی گلی دیکھی تھی۔۔۔

وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی جب سلور پرانی سی گاڑی اس کے قریب آئی تھی۔۔۔

ٹھٹھک کر اس نے گاڑی پر غور کیا۔۔

پہچانا! اور ایکساٹڈ سی ہو کر قریب چلی آئی تھی مگر پھر۔۔۔

گاڑی کا شیشہ نیچے ہوا اور اندر بیٹھے عتیق کو دیکھ کر وہ فوراً ہی سیدھی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کا خیال تھا حمید صاحب ہوں گے مگر۔۔۔۔۔

عقین نے اس کی طرف دیکھا نہیں تھا مگر جانتا تھا اس کے کیا تاثرات ہوں گے۔۔

"اکیلی یہاں کیوں کھڑی ہو؟"

وہ ہرگز اس سے مخاطب ہونے کا خواہش مند نہیں تھا مگر وہ کافی فاصلے سے اسے دیکھ چکا تھا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> وہ کب سے اکیلی وہاں کھڑی تھی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com تعلق تو ایک تھا نا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> دونو مانگے نا مانگے۔۔۔

جب ہی وہ اسے نظر انداز کرتا نہیں جا پایا تھا۔۔۔

"مم۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ اپنی سہیلی کے گھر آئی تھی۔۔ آج اس کی سالگرہ ہے!

مگر مجھے کوئی رکشہ نہیں مل رہا۔!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

کبیرا کی آواز بہت دھیمی تھی۔۔

عتیق کچھ لفظ ہی سمجھ پایا تھا جو معاملہ سمجھانے کے لیے کافی تھے۔۔۔

"آؤ میں گھر چھوڑ دوں!"

دل پر پتھر رکھ کر اس نے کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد اسے آفر کر دی تھی۔۔۔

یہ جانے ہوئے بھی کہ اس کا جواب انکار ہوگا!

<https://www.classicurdumaterial.com/> "نہیں شکریہ۔۔۔ رکشہ مل جائے گا۔۔!"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> انگلیا چٹختے ہوئے اس نے ہوا سے پھڑپھڑاتی چادر کو سنبھالا تھا اور گاڑی سے کچھ دور کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

عتیق کا دل تو چاہا شکر مناتا اسے یہیں چھوڑ جائے۔۔

نہیں تو نا سہی۔۔۔

مگر۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

چادر اچھی طرح اپنے گرد لپیٹ کر کبیرا نے پھر اسے دیکھا تھا جو سگرٹ کے کش لگانا اجنبی نظروں سے آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔

"یہ جاتے کیوں نہیں؟"

"یہ آتی کیوں نہیں؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/> دونوں کے ذہن ایک ساتھ جھنجھلائے تھے۔۔۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> اس کا اصول تھا پورے دن میں صرف ایک ہی سگرٹ پینی ہے مگر اس وقت ایک اور سگرٹ پینے کی شدید خواہش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ خود کو سمجھا ہی رہا تھا جب شور کی آواز پر چونک کر وہاں دیکھا تھا جہاں کچھ دیر پہلے کبیرا موجود تھی۔۔۔۔۔  
اب وہاں چھ سات لوگوں کا مجمع تھا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

تیزی سے گاڑی سے نکل کر وہ حواس باختہ سا اس مجمع کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

نیم بیہوشی کی حالت میں پڑی کبیرا کو دیکھ کر وہ اچھا خاصہ پریشان ہو گیا تھا  
پھر کچھ شش و پنج کے عالم میں اسے اٹھاتے ہوئے وہ چونک کر اس شخص کی طرف متوجہ  
ہوا تھا جو ناگواری سے اس کا کبیرا سے تعلق کا پوچھ رہا تھا۔۔

"کون ہے بے ٹو؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
ہیرو بن کر آگیا ہے ہیں۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com  
جوان تنہا لڑکی کو ایسے کیسے اٹھا کر چل دیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
کب سے دیکھ رہا ہوں بچی کو پریشان کر رہا ہے۔۔۔

ماتھے پر بیشمار تیوریاں سجا کر عتیق نے اس شخص پر ایک اچلتی سی نظر ڈالی تھی اور پھر  
بلکل نظر انداز کر دیا تھا مگر وہ شخص بھی بڑا کوئی فرض شناس شہری معلوم ہوتا تھا جو دیوار  
کی طرح اس کی راہ میں حائل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کزن ہے یہ میری!"

چبا چبا کر کہتے ہوئے وہ اپنے  
بازوؤں میں کراہتی کبیرا کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"جی انکل۔۔۔ کزن ہیں یہ میرے۔۔۔!!"

اس کی آواز دھیمی سے دھیمی ہوتی آخر میں بالکل ہی گھٹ گئی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زبردست سی ایک گھوری اس شخص پر ڈال کر عتیق اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ  
پیچھے کھڑے صاحب لفظ "انکل" ہضم کرنے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شرمندہ سی نظروں سے کبیرا نے اسے دیکھا تھا جو اسے ہاسپٹل لے جانے سے لے کر اب  
گھر واپسی کے عرصے میں بھی اس سے بالکل مخاطب نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

بد قسمتی سے اس کا اپنا فون ڈیڈ ہو چکا تھا جبکہ عتیق کا فون کچھ دنوں پہلے ہی سڑیٹ کر منلز نے چھین لیا تھا۔۔۔

"آئندہ کبھی ایسی حرکت نہیں کروں گی۔۔!"

کوئی دسویں بار اس نے خود سے عہد کیا تھا۔۔۔

تیز بارش کے بعد اب ہلکی ہلکی پھوار برس رہی تھی۔۔۔

موسم سردیوں کا تھا سو شام ڈھلے ہی لوگ گھروں میں بند ہو چکے تھے۔۔۔  
ہر طرف ایک اداس سی خاموشی تھی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھنڈی سانس بھر کر وہ پھر عتیق کی جانب متوجہ ہوئی تھی کچھ کہنے کو لب وا کیئے تھے مگر پھر چپ سی رہ گئی تھی۔۔۔

گھر کا سیاہ گیٹ سامنے تھا۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

گاڑی سے اترتے ہوئے اسے زور کا چکر آیا تھا۔۔۔

عتیق نے بروقت ہی اسے شانوں سے تھام لیا تھا۔۔۔

کبیرا نظریں نہیں اٹھاپائی تھی۔۔۔

ایک دوسرے کے پہلو میں وہ ایک دوسرے کو نظر انداز کیئے گیٹ تک پہنچے تھے۔۔۔

خوش قسمتی سے گیٹ کا چھوٹا دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔

جو نہی وہ دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئے

سامنے ہی برآمدے میں میں موجود تمام افراد کی گردنیں ان کی طرف گھومی تھیں۔ اور سب

کے یوں دیکھنے پر وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے کافی دور ہوتے جڑبڑ ہو گئے تھے۔۔۔۔

"اسلام عل۔۔۔!!"

کبیرا کا سلام ادھورا ہی رہ گیا تھا جب حمید صاحب نے آگے بڑھ کر عتیق کے گال پر ایک

گوخندار تھپڑ رسید کر دیا تھا۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

دنگ نظروں سے انہیں دیکھتی کبیرا مجرمانہ سے احساس میں گھر گئی تھی۔۔۔۔  
اور عتق!

اس نے بس ایک زخمی نظر اپنے باپ پر ڈالی تھی جو چلا چلا کر اس سے پوچھ رہے تھے کہ  
اس نے پھر کبیرا کی طرف بڑھنے کی ہمت بھی کیسے کی!

"کہاں لے کر گئے تھے؟"

بتاؤ مجھے کہاں لے گئے تھے بچی کو؟

یہاں اس کی ماں کی جان پر بنی ہوئی ہے۔۔۔۔ تمہیں کوئی فکر نہیں؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس کی ماں کی اجازت کے بغیر تم اسے کہاں لے گئے تھے  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ممکن تھا وہ اس پر پھر سے ہاتھ اٹھا دیتے جب کبیرا شرمندگی سے پر لہجے میں ایک ہی  
سانس میں بولی تھی۔۔

"تایا ابو!"

عتق بھائی نے میری مدد کی ہے۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے بخار ہو رہا تھا۔۔۔

امی نے مجھے منج بھی کیا تھا مگر میں پھر بھی اپنی دوست کے گھر چلی گئی تھی۔۔۔

اور راستے میں بیہوش ہو گئی تھی۔۔!

عتیق بھائی نا آتے تو نا جانے کیا ہوتا۔۔۔

مجھے ڈاکٹر کے پاس بھی لے گئے تھے یہ۔۔۔

میرا فون ڈیڈ تھا اور ان کا فون چوری ہو گیا تھا نہ!"

تمام قصہ ان کے گوش گزار کرتے ہوئے اس کی مہنگی نظریں اس ہی کو چوڑی پشت پر

ٹکی تمہیں جو گم صم سا گیٹ عبور کرتا چلا گیا تھا۔۔۔

حمید صاحب کو اندازہ تو پہلے ہی ہو گیا تھا کہ انہوں نے ناحق ہی اس پر ہاتھ اٹھایا تھا

اور کبیرا سے سب سننے کے بعد وہ اور بھی شرمندہ ہو گئے تھے۔۔۔

مگر ظاہر کیئے بغیر ہونق سی شمائہ بیگم کو "خدا حافظ" کہتے اور کبیرا کا سر تھپکتے ہوئے

نکلتے چلے گئے تھے۔۔۔

"آئی کانٹ بلیواٹ یار!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

اتے لمبے ترنگے تمہارے وہ "زومبی بھائی"

اور تمہارے تایا ابو نے کیسے سب کے سامنے ان کے کان کے نیچے بجا دیا۔۔۔ اور وہ چپ چاپ سر جھکائے نکل پڑے۔۔"

سوہا کی حیرت ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

"حمید انکل کو کیا دشمنی ہے آخر اچھے ہی بیٹے سے؟"

ابھی ہوئی سی سوہا اس سے پوچھنے لگی جو ٹشو سے ناک رگڑتی اپنی طرف ہی دیکھتی سارہ کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہو گا کوئی مسئلہ۔۔۔ ہر کسی کے معاملے میں ٹانگ نہیں اڑاتے۔۔!"

تم جاؤ چائے بنا کر لاؤ۔۔!"

کچھ بھنک سارہ کے کان میں بھی پڑ چکی تھی جو وہ بگڑ کر گویا ہوئی تھی۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"دُخ۔۔۔۔ میں نے ٹھیکا نہیں لیا چائے بنانے کا۔۔

صبح سے دس بار بنا چکی ہوں۔۔

دو گھنٹے میں دو بار بنا چکی ہوں۔۔

اب اور نہیں۔۔۔۔۔"

"اور کرتی ہی کیا ہو تم؟

ایک چائے بنانے کی ذمہ داری ہے۔۔ اس پر بھی نخرے۔۔۔۔۔!!!"

سارہ بڑبڑاتی ہوئی آدھا گھنٹہ پہلے ہی پی گئی چائے کے برتن سمیٹتی نکلنے لگی تھی جب پیچھے

سے کبیرا بولی تھی۔۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نہیں پیوں گی۔۔"

"کیوں؟"

سارہ کا انداز لڑنے والا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیونکہ ہر کوئی تمہاری طرح چائے کا نشی نہیں ہے۔۔"

سوبا کے جل کر کہنے پر سارہ نے آنکھیں گھمائی تھیں

"مطلب تم بھی نہیں؟"

"اب اتنی آس سے پوچھ رہی ہو۔۔۔۔ اچھا بنا لینا۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احسان جتانے والے انداز میں کہتی وہ دونوں کے گھورنے پر ڈھٹائی سے ہنس پڑی تھی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نم ہوتی آنکھوں سے بازو ہٹا کر اس نے خالی خالی نظروں سے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا تھا

جس کے دوسری طرف موجود جہاں آرا بیگم مسلسل دروازے پر دستک دیتی اسے آوازیں بھی دے رہی تھیں۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

"میرا بچہ ----- دروازہ کھول

تجھے پتہ تو ہے اپنے باپ کا

پھر کیوں بار بار دل پر لے لیتا ہے

آجا باہر عتیق -----

کھانا کھا لے شاباش -- باہر آجاتیری پسند کی سبزی بنائی ہے

اگر تو کھانا نہیں کھائے گا تو مجھے نیند نہیں آئے گی ----

کھانے سے کیا ناراضگی؟

<https://www.classicurdumaterial.com/> "ماں کو ایسے نہیں ستاتے عتیق --"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ان کی یہ باتیں اپنے کمرے میں سگرٹ پھونکتے حمید صاحب بھی سن رہے تھے ---

انہیں بھی اس طرح اپنے لاڈلے بیٹے کو چھوٹی چھوٹی بات پر دو ٹوکے کا کر دینا اچھا نہیں

لگتا تھا ----

بلکہ اُس سے بھی زیادہ اذیت وہ اٹھاتے تھے --- اور یہ بات صرف وہی جانتے تھے --

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

پرورش تو اس کی انہوں نے ہی کی تھی نا۔۔ سو وہ خود کو بھی قصور وار سمجھتے دوہری اذیت اٹھا رہے تھے۔۔۔۔ یہ خیال ان کی روح کھینچنے لگتا کہ اگر اس دن وہ اچانک اس کے کمرے میں نا جاتے تو کیا ہو جاتا۔۔

وہ خود بھی خود کشی کر لیتے اور اس سے پہلے عتیق کو مار دیتے۔۔۔ ہاں وہ ایسا ہی کرتے!۔۔۔۔۔

اور اب بھی وہ جو کر رہے تھے ان کا دل اس سب سے دکھتا تو تھا۔۔۔ مگر مطمئن بھی تھا۔۔۔

اگر وہ کچھ وقت ناراض رہ کر معاف کر دیتے تو اس کے خیال میں یہ بات بہت معمولی ہو جاتی۔۔۔۔۔

تھوڑی سی مار۔۔ تھوڑی سی ناراضگی اور بس!

وہ چاہتے تھے وہ اپنی غلطی کی گہرائی جانے۔۔۔۔۔ اسے ہمیشہ یاد رکھے۔۔ اور اس کے لیے ان کی یہ بظاہری ناراضگی ضروری تھی۔۔۔۔۔

بہت ضروری تھی۔۔۔!!!

.....

## CLASSIC URDU MATERIAL

آسکریم کا خالی کپ بے پروائی سے دیوار کے اس پار اچھالتی وہ اپنی طرف بھاگی آتی سوہا کی طرف متوجہ ہوئی تھی ---

"لٹس ناچو!!!"

اس کے کہنے کی دیر تھی --- بغیر کچھ پوچھے کبیرا اچھل کر دیوار سے نیچے اتری تھی اور ٹھکے لگانے شروع کر دیئے تھے ---

دونوں کی اچھل کود سے چھت کی زمین لرز گئی تھی اور نیچے کمروں کی چھت!! جو جنت بیگم اور شمائہ بیگم نے چیخ چیخ کر انہیں رکے پر مجبور کر دیا تھا ---

اب وہ کافی "مہذب" ڈانس اسٹپ کر رہی تھیں ---

دھلے ہوئے کپڑوں کی بالٹی لیے اوپر آنے والی سارہ منہ کھولے ان دونوں کو دیکھنے لگی

----

اس سے پہلے کے وہ وجہ پوچھتی ---

سوہا کی نگاہ اس پر پڑ گئی اور وہ آنکھیں مسکاتی شیطانی مسکراہٹ مسکراتی اس کی طرف بڑھنے لگی ---

## CLASSIC URDU MATERIAL

سارہ کو خوف آیا۔۔۔۔

"کیا ہے؟"

"بنو تیری اکھیاں۔۔ سر مے دانی۔۔ بنو تیری اکھیاں۔۔۔۔"

جواب میں وہ لہک لہک کر گاتی سارہ کے گرد چکر کاٹے لگی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> مطلب سمجھ کر سارہ جھینپتے ہوئے ہنس پڑی جبکہ کبیرا کی چیخ بیساختہ تھی۔۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "ہیں؟؟؟؟؟ سارہ کی شادی ہو رہی ہے؟"

"جی ہاں۔۔۔۔ آج رات خالہ خالو رخصتی کی تاریخ لینے آئیں گے۔۔۔۔!"

"ہائے اللہ آج رات؟"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں --- کتنی تیاریاں کرنی ہیں -- یا اللہ! کون کون آئے گا بھلا  
؟"

"ہولی ہو جاؤ میڈم ہولی ہو جاؤ ----"

صرف خالہ خالو آئیں گے اور مہ جبیں آپی اور ان کے میاں جی -- اور رہی بات تمہاری اور  
میری تیاری کی تو میں اور تم تیاری کے نام پر بس کھانا تیار کریں گے ---  
یہ دستور دنیا ہے! چھوٹی بہنوں کو ایسے موح پر چھپنے کی یا گندہ لگنے کی خاص ہدایات کی  
جاتی ہیں ----"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سوہا کے دلگیر انداز پر کبیرا نے آنکھیں گھمائی تھیں جبکہ سارہ اس کے سر پر ہاتھ مارتی

کپڑے تار پر ڈالے لگی تھی --- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"وہ اس لیئے کیا جاتا ہے کہ آنے والے کہیں چھوٹی کا ہاتھ نامانگ لیں --- یہاں تو  
معاملہ ہی الگ ہے -- سارہ ہاتھ سمیت پوری کی پوری پہلے ہی ان کی ہے ----  
اور ہم معصوم نظر بھی کہاں آتے ہیں سارہ بی بی کے شاہکار حسن کے آگے ---!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"اب یہ تم نے کچھ زیادہ ہی کہ دیا۔۔۔۔!"

سارہ خالی بالٹی جھلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔ سنہری دھوپ میں اس کے چہرے سے بھی  
سنہری کرنیں چھوٹی نظر آرہی تھیں۔۔۔۔

سوہانے بھی کچھ سنجیدگی سے کچھ خفگی سے سارہ کی بات پر اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔

"سارہ! سارہ! جانے سے پہلے دو ٹھمکے لگا لو ہمارے ساتھ۔۔۔۔۔ پھر ساتھ ہی چلے ہیں۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کبیرا کا شاء ٹھمکے لگانے سے دل نہیں بھرا تھا جو بولی تھی۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک گہری سانس بھر کر سارہ نے اسے دیکھا تھا پھر بالٹی ساڈرکھ کر دوپٹہ کمر کے گرد باندھ  
کر تیار ہو گئی۔۔۔۔۔

"راجہ کی آئے گی بارات۔۔۔۔۔ رنگیلی ہوگی رات۔۔۔۔۔ مگن ہم ناچیں گے ہوو۔۔۔۔۔!!"



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

زمین پر ایک بار پھر زلزلہ آگیا تھا۔۔۔ اور اس بار زیادہ شدت کا آیا تھا پھر۔۔۔ جو تب ہی رکا تھا جب بکتی جھکتی جنت بیگم جوتی اٹھائے ان کے سر پر پہنچی تھیں۔۔۔

---

حمید صاحب کی قمیض میں بٹن ٹانک کرا انہوں نے آنکھوں سے نظر کا چشمہ اتار کر قمیض کے ساتھ ہی ساڈ رکھا تھا اور انہیں دیکھا تھا جو اچھے بالوں میں رنگ کر رہے تھے ساتھ ہی کوئی پرانا گانا بھی گنگنا رہے تھے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> ان کا موڈ اچھا لگتا تھا۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) سو گلا کھنکھار کر گویا ہوئی تھیں۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"گھر کتنا سونا سونا رہنے لگا ہے بچیوں کی شادیوں کے بعد۔۔۔  
آپ لوگ تو باہر چلے جاتے ہیں، مجھے گھر کی خاموشی کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے۔۔۔"

"تم بھی خاموشی کو کاٹ کھا لیا کرو بیگم۔۔۔ حساب برابر!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

حمید صاحب کا موڈ واقعی خوشگوار لگتا تھا۔۔۔ مگر جو مزاق انہوں نے کیا تھا وہ جہاں آرا بیگم کو کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

پر یہ وقت نخرے دکھانے کا نہیں تھا۔۔۔!!

انہیں جوابات کرنی تھی ابھی ہی کرنی تھی۔۔

ایک تو حمید صاحب موڈی بہت تھے۔۔۔

"چار بچیوں کو بیاہا ہے۔۔۔ میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں آپ سمجھ تو اچھی طرح گئے ہوں گے۔۔۔!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جہاں آرا بیگم کی بات پر اس بار انہوں نے فقط ہنکار بھری تھی جسے جہاں آرا بیگم نے بہت

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جانا تھا۔۔۔

"میں عتیق کی شادی کا سوچ رہی ہوں۔۔۔ ماشا اللہ کسی چیز کی کمی نہیں۔۔۔۔۔ اپنا کما تا ہے اور اچھا کما تا ہے۔۔۔ تو؟؟؟"

"تو کیا بھئی؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جو بہت غور سے انہیں سن رہے تھے۔۔ ان کے چپ ہونے پر بگڑے۔۔۔ ساتھ ہی  
شیشے میں انہیں گھورا بھی تھا۔۔

"یہ شادیوں کا ٹھیکا تمہارا ہے۔۔۔  
جو مرضی کرو۔۔! میں اپنے فرائض نبھالوں گا۔۔۔"

جاں آرا بیگم کھل اٹھی تھیں۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"میری نظر میں تین چار لڑکیا ہیں۔۔۔ لیکن ہانیہ کی جو نند ہے نا۔۔ مجھے وہ بہت زیادہ پسند

ہے۔۔ رونق لگا دیتی ہے جاں جاتی ہے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہنس مکھ بھی ہے۔۔۔ سگھر بھی ہے۔۔۔۔۔ ہانیہ بھابی جیسے رشتے سے منسوب ہونے کے  
باوجود اس کی تعریفیں کرتی ہے۔

ہمارے گھر کو ایسی ہی بہو کی ضرورت ہے!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

پر جوش سے انداز میں کہتے کہتے وہ ٹھنڈی پڑ گئی تھیں جب ان کی نظریں شوہر کے سپاٹ  
چہرے پر پڑی تھیں۔۔۔۔

"کیا بات ہے؟"

"کچھ نہیں۔۔۔۔ دراصل! میں کبیرا کے لیئے سوچ رہا تھا۔۔۔"

جس بات کا دھڑکا انہیں لگا تھا وہی بات حمید صاحب نے کر ڈالی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
وہ گردن کھانے لگیں پھر سر سرری انداز میں گویا ہوئیں۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"وہ بہت چھوٹی ہے عتیق سے۔۔۔"  
آٹھ دس سال چھوٹی!"

"گیارہ!!!!"

حمید صاحب نے اطمینان سے کہا تھا۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"عمر بس نمبر ہے بیگم ---"

ہماری روبینہ بھی تو اپنے شوہر سے چار سال بڑی ہے۔۔! کیا ہو گیا پھر اس سے؟ جب  
میاں بیوی راضی خوش ہیں تو عمر کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔۔۔۔!  
اب بہتر یہ ہے کہ تم مجھے کبیرا کے لیئے انکار کی اصل وجہ بتاؤ تاکہ میں اس حساب سے  
جواب دے کر تمہیں مطمئن کروں۔۔!"

جاں آرا بیگم کھسیانی سی ہنسی ہنس دیں۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
حمید صاحب انہیں اچھی طرح سمجھتے تھے۔۔۔!!!

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "سچ کہوں تو وجہ وہی واقعہ ہے۔۔۔۔"

میں جانتی ہوں کبیرا بہت چھوٹی تھی اس وقت۔۔ اس کا کوئی قصور ہو ہی نہیں سکتا تھا

----

اس لیئے میں اسے کچھ نہیں کہتی

مگر بہو کے طور پر میں اس کے ساتھ زیادتی کر جاؤں گی۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

مجھے ڈر ہے وہ ہر وقت سامنے ہوگی تو آپ عتیق کو اور بھی باتیں سنائیں گے۔۔۔۔ اور میں  
ماں ہوں۔۔ برداشت نہیں کر پاؤں گی اور کبیرا کو باتیں سنائوں گی۔۔۔۔۔  
آپ عتیق پر چیختے رہیں گے، میں کبیرا پر چلاتی رہوں گی۔۔  
کچھ اندازہ ہے کیا حالات ہو جائیں گے گھر کے؟  
اگر وہ سب نا ہوا ہوتا تو میں آپ سے پہلے کبیرا کا نام لیتی۔۔!"

وہ واقعی ایسا ہی کرتیں اور اس وقت بھی انہوں نے جو کچھ کہا تھا۔۔۔ حمید صاحب جانے  
تھے کچھ غلط نہیں کہا تھا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
تب ہی خاموشی کے لمبے وقفے کے بعد گلا کھنکھار کے گویا ہوئے تھے۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>  
"عتیق کی مرضی جاننا بھی ضروری ہے۔۔۔۔ تم سمجھ رہی ہونا؟ ہو سکتا ہے وہ کبیرا میں

۔۔۔۔

تم یوں کرنا اس کے سامنے پہلے کبیرا کا نام رکھنا۔۔۔۔ بالکل بھی زور مت ڈالنا کسی قسم  
کی ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔۔  
تاکہ وہ کھلے دل و دماغ سے اپنا فیصلہ کر سکے۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

اگر ہاں کر دے تو سو لیٹیم اس۔۔۔

نہیں تو تم جسے چاہو بہو بنا لاؤ۔۔۔۔۔!"

جہاں آرا بیگم کو آٹھیا پسند آیا تھا۔۔۔۔۔ اب بس انہیں عتیق کے گھر آنے کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

"آپ لوگ مجھے اور کتنے کوڑے ماریں گے اس غلطی کو لے کر؟"

مانتا ہوں میں بہت غلط کر رہا تھا۔۔۔ مگر اللہ نے مجھے بچا لیا اس گناہ سے۔۔۔!

جانتی ہیں! میرا دل مطمئن رہتا ہے۔۔۔ اسے سکون رہتا ہے کہ اللہ نے معاف کر دیا ہے

مجھے۔۔۔

لیکن اللہ کے بندے معاف نہیں کرتے۔۔۔ یہ انسان کو ذہنی اذیت دیتے رہتے ہیں

۔۔۔۔۔!"

کبیرا سے رشتے کا سنتے کے ساتھ ہی وہ پھٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بہت عرصے سے صبر کر رہا تھا وہ۔۔۔

اندر پکنا لاوا باہر آنے کو بیقرار ہوا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"میں نے صرف بات کی ہے۔۔۔۔ ظاہر ہے پہلے انسان ایسے موقعوں پر اپنوں کا ہی سوچتا ہے اور تمہاری ننھیال ددھیال میں اور کوئی کزن ہے ہی نہیں ایسی جس کا نام لیتی۔۔۔!"

جاں آرا بیگم حواس باختہ ہواٹھی تھیں۔۔۔۔  
گھبرائی ہوئی سی وضاحتیں دیئے لگیں۔۔

"اس کا نام بھی مت لیں میرے سامنے۔۔۔۔ کبھی مت لیا کریں۔۔۔۔ کچھ بھی ہو جائے  
مت لیا کریں۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

زہر کی طرح میرے اندر اترتا ہے اس کا نام!"  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حلق کے بل چلاتا وہ ان کا اڑا رنگ دیکھ کر بمشکل واپس آپے میں آیا تھا۔۔۔۔

"آئی ایم سوری۔۔۔۔ امی پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں اس وقت میرا دماغ خرا ہو رہا ہے۔۔۔"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

عاجزانہ انداز میں ہاتھ جوڑ کر کہتا وہ یوں لگ رہا تھا جیسے کسی بھی وقت پھوٹ پھوٹ کے رو دے گا۔۔۔۔

اس کے بندھے ہاتھوں کو نرمی سے اپنے ہاتھ سے دباتی وہ دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی مگر دہلیز پر رک کر وہ پلٹ کر کچھ بیچاری سے پھر گویا ہوئی تھیں۔۔۔۔

"وہ" نہیں تو کوئی بھی؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/> طویل سانس خارج کر کے عتیق نے انہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر تک بغیر کچھ کھے دیکھتا ہی رہا۔۔۔۔ [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

پھر آہستگی سے سر اثبات میں ہلا دیا تھا۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جہاں آرا بیگم کا دل کیا تھا کہ بھنگڑا شروع کر دیں مگر خوشی پر کنٹرول کرتی بھرپور انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے صدقے واری ہوتی کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

غیر مرئی نقطے پر نظریں جمائے وہ کسی روبوٹ کی طرح بیڈ پر بیٹھا تھا اور پھر بے جان وجود کی پیچھے کی طرف گر گیا تھا۔۔۔۔

"ہاں" تو اس نے کہہ دیا تھا مگر دل مرجھا سا گیا تھا۔۔۔۔  
اور وجہ وہ اچھی طرح جانتا تھا۔۔۔!

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"لٹھے دی چادر۔۔۔ اتے سلیٹی رنگ ماہیا۔۔۔ آؤ سامنے۔۔۔!! ہو آؤ سامنے۔۔۔!!"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> تالیا پیٹتی لڑکیاں بالیاں سر سے سر ملا رہی تھیں۔۔۔۔  
ہر چہرہ بے فکر تھا۔۔۔

فکریں تو سب کی زندگی میں ہوں گی۔۔۔۔ لیکن اس وقت سب فراموش کیئے بیٹھے تھے۔۔۔  
سوائے اس کے جس کا چہرہ آنسو روکنے کی کوشش میں سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

تھوڑی تھوڑی دیر بعد وہ اپنی آنکھیں ٹٹو سے تھپک تھپک کر کنجوسی سے آنسو نکال لیتی

----

مگر پھر ایک ایسا منظر نظروں کے عین سامنے آٹھرا کہ وہ خود پر کنٹرول نہیں رکھ سکی تھی اور پہلو میں بیٹھی سب سے زور سے تالیاں پیٹتی سوہا کے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر

رو پڑی ----

سب ہی کو بریک لگ گئے تھے --

حق دق سی سوہا اس کی پشت سہلاتی نا فہم نظروں سے قریب آکھڑی ہوئی شمائہ بیگم کو

دیکھنے لگی تھی ---- <https://www.classicurdumaterial.com/>

اس کے رونے میں کچھ تو ایسا تھا کہ شمائہ بیگم ٹھٹھک گئی تھیں -- [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آگے بڑھتے عتیق نے بھی بے اختیاری کے عالم میں بہت عرصے بعد اسے بغور دیکھا تھا

----

اور پھر نظریں پھیر گیا تھا --

"یہ آپ کی کزن ہے نا عتیق؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کا بازو تھامے کھڑی لائے نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔

"جی!"

جواباً وہ اتنا ہی کہ سکا۔۔

"یہ اس طرح سے کیوں رو رہی ہے؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"یہ تو آپ اسی سے پوچھیں۔۔!"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نرمی سے اپنا بازو چھڑوا کر وہ مسنوعی مسکراہٹ کے ساتھ کہتا آگے بڑھ گیا تھا۔۔  
اور لائے ابھی ہوئی سی ایک نظر و تین پر ڈال کر سچ مچ کبیرا سے پوچھنے چل پڑی تھی۔۔۔

"کیا بات ہے آنٹی؟"



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

وہ دوستانہ سے انداز میں شماعہ بیگم سے مخاطب ہوئی تھی جن کے چہرے پر تشویش کی گہری چھاپ تھی۔۔۔

"ہاں؟؟؟ ارے۔۔۔ کچھ نہیں بیٹا بس تینوں بہنوں میں محبت بہت ہے۔۔۔۔۔  
اس لیے جذباتی ہو رہی ہے۔۔۔"

"اوہ!!! ہاؤ سویٹ! اچھا ہوا میری کوئی بہن نہیں ہے۔۔۔۔۔ ورنہ میں تو اس سے بھی زیادہ روندو ہوں۔۔۔ چھوٹا موٹا سیلاب تو لے ہی آتی۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کے سر پر پیار سے ہاتھ کا ہلکا سا دباؤ ڈالتی وہ آنسو پونچھتی کبیرا کی طرف متوجہ ہوئی  
تھیں۔۔۔۔۔

"اسے کمرے میں لے جاؤ سوہا بیٹا!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

سوبا فوراً اٹھ کھڑی ہوئی تھی مگر وہ جم کر بیٹھ گئی تھی ---  
اور اس کے یہ انداز شمائے بیگم کا خون کھولا رہے تھے --  
وہ اسے کھری کھری سنا دینا چاہتی تھیں کہ بہت وقت سے اس کے بدلے بدلے انداز  
نوٹ کر رہی تھیں مگر اس وقت اس نے حد کر دی تھی ----  
ڈانٹنے کے لیے انہوں نے لب واکئیے ہی تھے جب جنت بیگم نے انہیں پکار لیا تھا ----  
ایک تیز نظر اس پر ڈال کر وہ آگے بڑھ گئی تھیں سوبا بھی اس کے لیے پانی لانے چلی گئی  
تھی اور لائے کچھ دیر تک اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھتی رہی مگر کبیرا کے ڈھٹائی سے  
نظر انداز کرتے رہنے پر ڈبل ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتی اس کے پہلو میں بیٹھ گئی ---

اس کا انداز دوستانہ تھا --

"مجھے پتہ ہے ---- میرے پاس آنکھیں بھی ہیں اور شیشہ بھی --!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

کبیرا کا انداز کاٹ کھانے والا تھا۔۔

لائبہ کچھ چپ سی ہو گئی تھی۔۔

"تمہیں میں پسند نہیں؟"

اس کے گم صم سے انداز پر کبیرا شرمندہ ہو گئی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ آپ بہت اچھی ہیں۔۔ بہت زیادہ!"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
اس کے انداز کی صاف گوئی نے لائبہ کے چہرے کی رونق بحال کر دی تھی۔۔۔

"سیریسلی؟ تھینک یو۔۔"

"مگر۔۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مگر کیا؟"

"یہ جو آپ کے منگیتر ہیں نہ! یہ اچھے نہیں ہیں۔۔۔  
مجھے افسوس ہے کہ آپ کے گھر والوں نے بغیر کچھ جانے ان سے آپ کا رشتہ جوڑ دیا  
۔۔۔"

کبیرا کا رنگ سفید پڑ رہا تھا۔۔۔

اس کے اندر اسے کوئی سمجھا رہا تھا کہ وہ جو کر رہی ہے وہ غلط ہے۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "کیا مطلب؟"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لائبہ کے ٹھٹھکنے پر وہ کچھ دیر کے لیے تذبذب کا شکار ہوئی تھی اور پھر سب بتانے کے  
لیئے تیار ہو گئی تھی جب پیچھے سے آتی بھاری مردانہ آواز نے اس کا رنگ اڑا دیا تھا۔۔۔۔

"لائبہ!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"جی عتیق؟"

اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے لائبر نے ایک گہری نظر نظریں چراتی کبیرا پر بھی ڈالی تھی۔۔۔

"آپ کو میری امی بلوار ہی ہیں۔۔"

"کہاں؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/> "وہاں اسٹیج کے قریب۔۔۔"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "اوکے۔۔۔۔!"

مدھم سی آواز میں کہتی وہ پھسکی سی ہنسی ہنستی ہوئی اسٹیج کے قریب چلی گئی تھی۔۔

"اور تم میرے ساتھ آؤ!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

لائبہ کے پیچھے ہی بھاگنے کے لیئے اٹھ کھڑی ہوئی کبیرا اس کے آرڈر پر پہلے تو حیران ہوئی تھی۔۔ کیا واقعی عتیق اسی سے مخاطب ہے۔۔ پھر پریشان سی ہو کر مرے مرے قدموں سے اس کے پیچھے چل پڑی تھی۔۔۔۔

کئی نظروں میں ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر حیرت ابھری تھی۔۔

وہ لوگ ایک کونے میں چلے آئے تھے۔۔

کبیرا بھاگ جانا چاہتی تھی مگر قدم من من بھر کے ہو رہے تھے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "کیا بتا رہی تھیں لائبہ کو؟"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاتھ پشت پر باندھے وہ جس قدر بفیلے لہجے میں اس سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔ کبیرا کو جھرجھری آگئی تھی۔۔

"وہ آپ کی ہونے والی بیوی ہیں۔۔"

انہیں آپ کے بارے میں سب خبر ہوئی چاہیے۔۔۔!"



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اچھے پیر کے انگوٹھوں پر نظر جمائے وہ بولی تھی یا صرف لب ہلائے تھے ---- وہ نہیں جانتی تھی کیونکہ اس کے اس کے کانوں میں تو بس سائیں سائیں ہو رہی تھی ----

جبرے کے عتیق کا دل کیا تھا اسے اٹھا کر پٹخ دے!

"اوہ ---- یہ تو بہت اچھی بات ہے -- سوری میں غلط وقت میں بچ میں آگیا --  
جاؤ جا کر اسے بتا دو بلکہ رکو --  
اسٹج پر چلو --

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
میں مانگ لادیتا ہوں تمہیں ----

سب کو ہی بتا دو!"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عتیق کی آواز اونچی ہوتی جا رہی تھی --  
جو قریب آتے حمید صاحب ٹھٹھک گئے تھے ----

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آئیے۔۔۔ آپ بھی جائیے۔۔۔"

دونوں تایا بھتیجی مل کر میری غلطی میری توبہ اٹھا کر میرے منہ پر مار دیجیئے۔۔۔  
تاکہ خودکشی کرنے میں مجھے آسانی ہو جائے۔۔۔ سکون سے تو ویلے بھی آپ لوگوں کو مجھے  
جینے نہیں دینا۔۔۔!

تم یہیں کھڑی ہوا بھی تک؟  
جاؤ جا کر بتاؤ سب کو۔۔۔۔۔

بلکہ رکو۔۔۔ میں خود ہی سب کو بتا دیتا ہوں

سب کو بتا چلنا چاہیے کتنا غلیظ ہوں میں!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

دنگ کھڑے حمید صاحب کچھ سمجھی نا سمنی کی کیفیت میں اسے دیکھتے رہ گئے تھے جبکہ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کبیرا نے بڑے بے ساختہ انداز میں اس کا ہاتھ یوں پکڑ لیا تھا جیسے اسے خوف ہو واقعی

سب کو سب بتا دے گا۔۔۔۔۔

عتیق نے اس سے ہاتھ یوں چھڑوایا تھا جیسے کرنٹ لگا ہو۔۔۔

وہ خود بھی اپنی بے ساختگی پر شرمندہ سی نظریں نہیں اٹھا سکی تھی۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے بتاؤ گے کیا ہو رہا ہے؟"

بھینچی آواز میں حمید صاحب گر جے تھے۔۔۔

"اپنی بھتیجی سے پوچھیے۔۔!"

بہت لمبا عرصہ ہو گیا تھا اس کے بگڑے تیور دیکھے۔۔۔

تب ہی حمید صاحب کو ہضم نہیں ہو رہے تھے اس کے یہ انداز۔۔۔!

سوالیا نظروں سے انہوں نے کبیرا کو دیکھا تھا جو جھکی نظروں سے وہاں سے جاتے عتیق کے

قدم دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

لائبہ کو بتاتے ہوئے بھی اس کی حالت اتنی خراب نہں ہو رہی تھی جتنی اپنی حالیہ

کارستانی حمید صاحب کو سناتے ہوئے ہو رہی تھی۔۔۔۔

جسے سن کر وہ کتنی ہی دیر تک کچھ بول نہیں پائے تھے۔۔۔

کبیرا کو جب لگنے لگا اب وہ اس سے کچھ نہیں بولیں گے، کبھی نہیں بولیں گے تب اس

نے ان کی آواز سنی تھی۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"جب اللہ نے کرم کیا اور تمہیں اور اسے دونوں کو بچا لیا۔۔۔"

تو تم یہ سب کیوں کرنا چاہتی تھیں؟"

یہ تو سب سے بھاری سوال تھا۔۔۔۔

جس کا جواب ابھی اس کے پاس بھی نہیں تھا۔۔۔ یا شاید تھا!

لیکن وہ دل کے اس جواب پر ایمانداری سے کان نہیں دھر رہی تھی۔۔۔۔

"مجھ سے کچھ نا پوچھیں تایا ابو! پلیز"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس کے گڑگڑاتے انداز پر انہوں نے آہستگی سے اس کا سر تھپتھپایا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میری بیٹی! پہلا خیال ہمیں تمہارا ہی آیا تھا۔۔۔۔۔"

مگر ہم کیا کر سکتے تھے؟

زبردستی تو نہیں کر سکتے تھے اس پر؟

وہ اب تمہارے نام سے بھی بھاگتا ہے"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اف!!!"

"تو تایا ابو سب جان ہی گئے!"

شرمنگی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرتی وہ بے آواز سا "سوری" کرتی وہاں سے بھاگتی چلی گئی  
تھی۔۔۔۔

اور حمید صاحب پیشانی مسلتے رہ گئے تھے۔۔!

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جنت بیگم آتے جاتے سارہ کو خود سے لپٹا کر یوں سسک پڑتیں کہ سوہا کو ہنسی آجاتی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بس کر دیں امی۔۔۔ آپ تو یوں ری ایکٹ کر رہی ہیں جیسے سارہ اس دنیا کی پہلی لڑکی

ہے جو رخصت ہو کر جا رہی ہے۔۔۔"

"تم بیٹی کی ماں بنو گی تو تمہیں پتہ چلے گا۔۔۔!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

ان کے ڈپٹ کر کہنے پر وہ شرم سے سرخ چہرہ لیئے کمرے سے بھاگ نکلی تھی ---  
وہاں بیٹھی خواتین کے قہقہے اب بھی اس کے کانوں میں گونج رہے تھے --

"ایک تو امی بھی نا!  
بچوں ے کوئی ایسے مزاق کرتے ہیں ---؟"

"سترہ سال کی" بچی "ہوتی ہے؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"ان کی تو بچی ہی ہوں نا؟  
بھلے سے سو سال کی بھی ہو جاؤں --

اور کبیرا بی بی!  
تمہیں کچھ زیادہ ہی غم نہیں لگ رہا سارہ کے جانے کا؟  
ایک وہ میری ماں اور ایک تم  
آنکھیں ہی خشک نہیں ہو کر دے رہیں دونوں کی ---



## CLASSIC URDU MATERIAL

دریا کے دریا بہا رہی ہیں آنکھوں سے "

سوبا کی بات پر شمائہ بیگم نے ایک اچھٹی سی نظر اس پر ڈالی تھی جو زرد چہرہ لیئے اپنے  
کپڑوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی --- مگر کچھ کہا نہیں تھا ---  
اسے ناچھیرنا ہی بہتر تھا ----

وہ سمجھ تو بہت کچھ گئی تھیں کہ ماں تھیں اس کی --  
لیکن حقیقت سننے کی ہمت نہیں تھی ان میں ---

وہ حیران تھیں اتنے فاصلوں کے باوجود کب اور کیسے کون سے گھڑی کبیرا کا دل عتیق  
کے نام پر دھڑکنے لگا تھا ---!

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "چلو بھئی بیوٹی پارلر کی تیاری پکڑو ---"

کمرے میں پل بھر کو جھانک کر کہنے والی وہ نا جانے کون تھی ---  
مگر اس کی بات سب کے کانوں میں پڑ گئی تھی --

چھوٹے سے کمرے میں ہڑلونگ مچ گئی تھی ----

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

سوہا سب سے پہلے اس کا ہاتھ کھینچتی کمرے سے نکلی تھی۔۔

---

دلہن کی تمام کزنز اور سہیلیوں نے سہرے رنگ کا انتخاب کیا تھا۔۔۔  
وہ سب ہی سہرے لباس زیب تن کیئے پریوں کی طرح ادھر ادھر اڑتی پھر رہی تھیں۔۔۔  
سوہا کا تصویریں کھنچوانے کا جنون نہیں ختم ہو رہا تھا جبکہ کبیرا جنت بیگم کے ساتھ رجسٹر  
تھا مے گھوم رہی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"یہ لفافہ بالکل خالی لگ رہا ہے!"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<http://www.classicurdumaterial.com/>  
"اس کے کان میں گھس کر جنت بیگم نے جس طرح کہا تھا وہ بالآخر ہنس ہی پڑی تھی  
"۔۔۔۔!"

"تمہیں کیا روگ لگا ہے؟"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اس کے مسکراہٹ دیکھ کر انہیں یکدم اندازہ ہوا تھا بہت وقت سے کچھ مسنگ لگ رہا تھا

---

اب اندازہ ہوا وہ اس کی مسکراہٹ تھی --

"روگ لگیں میرے دشمن کو --- بس سارہ کی وجہ سے ادا اس ہو رہا ہے دل!"

ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ انہیں مطمئن کرتی وہ سوچ رہی تھی ابھی تو سارہ کی شادی کا بہانہ بنایا بنایا ملا ہوا ہے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
بعد میں اپنی بسورتی شکل کا کیا جواز پیش کرے گی وہ!

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"ایسے موقعوں پر اس طرح بھیجی شکل کے ساتھ نہیں گھومتے ---"

رخصتی کے وقت رو لینا --!

میں بھی تب تک کے لیے خود کو سنبھال رہی ہوں ----"

ان کی آنکھیں پھر بھینگنے لگی تھیں جنہیں تھپکتے ہوئے انہوں نے قدم آگے بڑھا دیئے تھے

---

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

سر جھٹک کر وہ بھی مسکراتے لبوں اور نرم آنکھوں کے ساتھ آگے بڑھ رہی تھی جب اس کی نظریں عتیق کی نظروں سے جا ملی تھیں۔۔۔ اور اس وقت اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا جب عتیق نے نظریں ہمیشہ کی طرح فوراً نہیں ہٹالی تھیں۔۔۔ بلکہ بہت اطمینان سے آنکھوں میں نافہم سا جذبہ بھر کے پھیر لی تھیں۔۔۔۔

بال کان کے پیچھے اڑستی وہ جاتے جاتے ایک بار پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی مگر اب وہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔ ٹھنڈی سانس بھر کر وہ پھر آگے بڑھی تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ دیر بعد سوہا اس کے قریب چلی آئی تھی سو اس نے رجسٹر اسے تھما دیا اور خود آخری میز پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیل بہت اونچی تھی۔۔۔ اس کے پیر درد کرنے لگے تھے۔۔۔

"کبیرا!"

"ج۔۔۔ جی؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

سامنے لائے کو دیکھ کر وہ نظر چرا گئی تھی۔۔۔۔

"بیٹھ جاؤں یہاں؟"

"جی۔۔۔"

اور۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں کل کے لیے!

میں اپنے رویے پر شرمندہ ہوں۔۔

جھوٹ نہیں بولوں گی۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

روایتی ساجد محسوس ہو رہا تھا مجھے آپ سے۔۔ اس لئے میں آپ کے اور عتیق بھائی کے

درمیان غلط فہمی پیدا کرنے کے کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اور جانتی ہوں کہ بہت غلط کر رہی تھی۔۔ تب ہی شرمندہ ہوں۔۔ ایک بار پھر سے سوری

!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

لائبہ کے کچھ بھی کہنے سے پہلے وہ بہت ہلکے پھلکے انداز میں کہتی آخر میں بہت پیارا سا مسکرا دی تھی ----

گنگ سی لائبہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر ہنس پڑی ----

"تم نے کل میری جان ہی نکال دی تھی ----

ولن بننے لگی تھیں تم!

مگر جانتی ہو کیوں نہیں بن پائیں؟

<https://www.classicurdumaterial.com/> کیونکہ تم ولن نہیں ہو۔۔۔ ولنز اتنے معصوم صورت ہو ہی نہیں سکتے"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کبیرا اسے دیکھتی رہ گئی تھی ----

کتنی اچھی تھی وہ!

اس اچھی سی لڑکی کو ہرٹ کر کے کیا مل جاتا اسے؟

عتیق تو یوں بھی اس سے بھاگتا تھا ----

"ویسے تمہیں ایک بات بتاؤں؟"



## CLASSIC URDU MATERIAL

"جی؟"

"عتیق اور میرا رشتہ پرسوں ہی ختم ہو گیا ہے۔۔۔!"

"کیا؟ کیوں۔۔۔۔ اب تو آپ کو سب معلوم ہو گیا ہے نا! کوئی غلط فہمی ہے تو دماغ سے جھٹک دیں پلیر عتیق بھائی بہت اچھے انسان ہیں۔۔۔!"

<https://www.classicurdumaterial.com/> کبیرا حواس باختہ سی ہو گئی تھی۔۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> نرمی سے مسکراتے ہوئے لائبر نے کچھ کہنا چاہا تھا جب سوہا بھاگتی ہوئی ان تک پہنچ کر چیخی تھی۔۔۔۔

"چلو! سارہ لانے چلو۔۔۔۔۔"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اس کا ہاتھ کھینچتی لائے کو معزراتانہ نظروں سے دیکھتی وہ پھر دوڑتی چلی گئی تھی جبکہ کبیرا  
بے جان مورت کی طرح سوہا کے ساتھ کھینچتی چلی گئی تھی۔۔

دل میں خود کو الزام دیتی وہ پھر رو دیئے کو ہو گئی تھی۔۔۔

اسٹیج پر جبار استقبال کے لیے کھڑے تھے۔۔۔۔

آج تو ان کی چھب ہی نرالی تھی۔۔!

ساری تیاری اپنی جگہ۔۔ ان کی خوش اخلاقی، ہنسی، مزاق، قمقے جن کی ان جیسے سنجیدہ  
رنجیدہ شخص سے بالکل امید نہیں کی جا سکتی تھی۔۔۔ سب ہی جانے والوں کو حیران کر

رہے تھے وہ۔! <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوائے سارہ کے۔۔۔۔!!!!

جب ہی ان کے ہاتھ مں ہاتھ تھماتے ہوئے اس نے مسکراہٹ دبا کر ڈیلے گھمائے تھے

۔۔۔۔

جس پر جبار کھل کر ہنسنے لگے۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

بہت سے شوخ جملے --- "اوہو" سنتی سارہ جھینپ رہی تھی ---

یہ منظر اتنا دلکش تھا کہ کبیرا بھی ساری الجھنیں بھول بھال کر جگر جگر کرتی آنکھوں سے  
یہ منظر دیکھتی ان کی دائمی خوشیوں کی دعائیں کرنے لگی تھی --

روشنیوں میں جگمگاتا اس کا سنہرا وجود پھر عتیق کو جکڑنے لگا تھا ----  
پیشانی پر چمکتی ننھی ننھی بوندیں اس نے ہتھیلی سے صاف کی تھیں --  
لوگوں کی بھیڑ سے نکلتے ہوئے وہ ہال سے بھی نکل گیا تھا --

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
آنکھوں میں دھند تھی جو بڑھتی ہی جا رہی تھی ---!

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
ایک گناہ کرنے لگا تھا وہ -

جس سے اللہ نے اسے بچا لیا تھا --

مگر اب وہ اس دنیا داری کا کیا کرتا؟

اسے لگتا اگر اس نے کبیرا کے نام پر "ہاں" کر دی تو وہ دنیا والوں کی نظر میں اور بھی برا

بن جائے گا ----

وہ لوگ اسے اس حوالے سے روز کوڑے ماریں گے ---

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ لوگ! کون لوگ؟ اس کے اپنے!

وہ نفرت سہتے سہتے تھک گیا تھا۔۔۔۔

وہ اپنے ماں باپ کی آنکھوں میں پھر سے اپنے لیے وہی محبت دیکھنا چاہتا تھا جو چودہ سال پہلے دیکھ چکا تھا۔۔۔۔

دل جب بھی کبھی کبیرا کے لیے ہمکتا وہ خوف زدہ ہو جاتا۔۔۔۔

جائے نماز بچھاتا اور سجدے میں گر جاتا۔۔۔۔۔

اسے خوف تھا اپنی سوچوں سے۔۔

اسے لگتا وہ اب بھی اپنی نفس کا غلام ہے۔۔۔ کبیرا کا نام سننے سے بھی گریز کرتا تھا وہ

Support@classicurdumaterial.com!۔۔۔۔

کبھی سن لیتا تو دل کو بے کلی سی ہو جاتی۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے لگ رہا تھا اس کا سر پھٹ جائے گا۔۔۔۔ وہ پاگل ہو جائے گا۔۔

دل کبیرا کے سوا کوئی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔

اور دماغ کے دوسو سے ہی ختم نہیں ہوتے تھے۔۔۔۔

اگر وہ کبیرا کے لیے ہاں کر دیتا تو!!!

بہنیں اسے کس نظر سے دیکھیں گی۔۔

کہ وہ اب بھی۔۔۔۔۔!

■■■■

اس طرح باہر گاڑی میں جا کر بیٹھ گئے۔۔۔ کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔ کوئی بات ہے

جواباً وہ ہمیشہ کی طرح چپ ہی رہا تھا۔۔۔۔۔ پیروں کو جوتوں کی قید سے آزاد کرتے ہوئے

اس نے چونک کر اپنے پہلو میں بیٹھتے باپ کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اسے یاد نہیں پڑا تھا وہ آخری بار کب خود آکر اس کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔

وہ بھی بغیر چٹخے چلائے۔۔!!

## CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھٹھک تو جاں آرا بیگم بھی گئی تھیں ---  
تب ہی حمید صاحب کے جانے کے اشارے پر بھی تذبذب کا شکار ہوئی کھڑی رہی تھیں  
--

"جاؤ جاں آرا!  
اور چائے بنا لاؤ!"

انہیں اپنی جگہ جما دیکھ کر حمید صاحب کچھ سختی سے گویا ہوئے تھے --

Support@classicurdumaterial.com

جاں آرا بیگم کو ناچار جانا پڑا تھا مگر کچن کی کھڑکی سے وہ بار بار ان دونوں کی طرف دیکھ رہی  
تھیں جس پر حمید صاحب نے بیچاگی سے سر ہلایا تھا ----

"آؤ! تھوڑی چہل قدمی کرتے ہیں ---"

سر جھکائے جھکائے ہی وہ ان کے ساتھ گھر سے نکلا تھا ----



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

چودہ سال پہلے ان کی عادت تھی رات کو چہل قدمی کے لیے نکلنے کی --- اور وہ اسے  
ساتھ ضرور لیتے تھے!

کچھ گزرے خوشگوار لمحات یاد آئے تھے جنہوں نے اس کی آنکھیں بھگادی تھی ---

کچھ دیر تو درمیان میں خاموشی حائل رہی پھر پارک کے بیچ پر بیٹھ کر حمید صاحب نے اسے  
بھی بیٹھنے کی پیشکش کی تھی --

دھیلے سے انداز میں وہ ان کے قدموں کے قریب ہی گھاس پر بیٹھ گیا تھا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "سگڑ پیو گے؟"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مم --- میں بس سارے دن میں ایک ہی پیتا ہوں --"

"آخری بار "دو" کب پی تھیں --؟"

"ابھی آپ چاہیں گے تو پی لوں گا!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

اپنے جواب پر وہ خود بھی مسکرایا تھا اور حمید صاحب بھی دھیرے سے ہنس دیئے تھے

----

سگرٹ کے کش لگاتے ہوئے انہوں نے عتیق کی گھٹی گھٹی سسکیاں سنی تھیں۔۔  
باقی سگرٹ بیچ پر مسلے ہوئے انہوں نے اس کا سر سینے سے لگا لیا تھا۔۔  
وہ چھوٹے بچوں کی طرح سسکتا ہوا ان کے سینے میں منہ چھپا گیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> وہ کتنا بھی بڑا ہو جاتا۔۔۔

حمید صاحب کتنے بھی بوڑھے ہو جاتے [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ اس کے باپ ہی رہتے۔۔

باپ جو زندگی کے پر تپش دپہروں میں گھنا سایہ بن جاتا ہے۔۔۔

ان کے وجود میں اسے پناہ کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ ان سے الگ نہیں ہونا چاہتا تھا مگر اسے اندازہ ہوا تھا اس کے اس طرح لیٹنے سے انہیں

جھکنا پڑ رہا ہے جو یقیناً انہیں تکلیف دے رہا ہوگا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ان سے الگ ہوتے ہوئے اسے اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا لگ رہا تھا۔۔۔

تب ہی وہ کھل کر مسکرایا تھا۔۔

نکھری نکھری اجلی اجلی مسکراہٹ!

جو حمید صاحب بہت یاد کرتے رہے تھے۔۔۔۔۔

"ابو مجھے معاف کر دیں۔۔۔!"

جب تک وہ منہ سے ناکہ دیتے "میں نے تمہیں معاف کیا!" تب تک اس کے ذہن سے

بوجھ نہیں ہٹتا تھا۔۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہیں تو میں نے کب کا معاف کر دیا میرے بیٹے!

ناراض تو میں خود سے تھا۔۔

میں نے کیوں تمہاری بے جا خواہشات پوری کر کے تمہیں اس راہ پر جانے سے نارو کا!

بیٹیوں ہی نہیں بیٹوں کے بھی ایک ایک انداز کو نوٹ کرنا چاہیے۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

جس طرح بیٹی کو یہ سمجھایا جاتا ہے -- کہ تم گھر کی عزت ہو ---- بیٹوں کو بھی بالکل اسی طرح سختی سے تلقین کرنی چاہیے -- یہ بات ان کے ذہن میں بٹھا دینی چاہیے کہ تم مرد ہو -- تم محافظ ہو!

تمہارا کوئی ایک غلط قدم کل کو تمہاری ہی بہن بیٹی کے سامنے آسکتا ہے اور پھر تم سوائے سر پیٹنے کے اور کچھ نہیں کر پاؤ گے ----

بیٹوں کو بھی بالکل اسی طرح ان کے فرائض سمجھانے چاہئیں جس طرح بیٹیوں کو سمجھایا جاتا ہے --

<https://www.classicurdumaterial.com/> لوگ کہتے ہیں بیٹیاں جلدی بڑی ہو جاتی ہیں ----

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) مگر میرا خیال ہے انہیں جلدی بڑا کر دیا جاتا ہے --

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہمارے معاشرے میں ----

ان پر ذمہ داریوں کا پریشر بہت ڈال دیا جاتا ہے ---- انداز و لباس بدلنے کی تلقین کر دی جاتی ہے ---- جو میں نے بھی کی تھی ----

اور کچھ غلط نہیں کیا تھا -- مگر ----

بیٹوں کو بیس بیس سال تک بچہ ہی سمجھا جاتا ہے --

اور یہ بہت غلط ہے -- !!!

## CLASSIC URDU MATERIAL

کوئی بات نہیں اگر کھانے میں نخرے کر رہا ہے۔۔۔۔  
کوئی بات نہیں اگر کسی چیز کی ضد کر رہا ہے۔۔  
اور سب سے بری بات جب بیٹا کوئی گرل فرینڈ بناتا ہے تو سب اسے آج کل بہت لائٹ  
لیتے ہیں۔۔  
بیٹے کو چھیڑتے ہیں ہنسی مزاق کرتے ہیں۔۔  
اور اس کام میں لڑکوں کی مائیں اور بہنیں بھی شامل ہوتی ہیں۔۔۔  
مجھے یاد ہے جب تم گیارہ سال کے تھے تب ایک دن سب کو بتایا تھا کہ تمہاری گرل فرینڈ  
ہے۔۔۔۔  
کیا نام تھا بھلا اس کا؟  
چلو نام کو بھول جاؤ۔۔۔ مگر گھر میں مجھ سمیت ہم سب نے یوں خوشی منائی تھی جیسے تم  
کشمیر آزاد کروا لائے ہو۔۔۔۔  
میں اپنے یار دوستوں کے سامنے فخر سے تم سے پوچھتا تھا ہاں بھئی عتیق! کون ہے تمہاری  
گرل فرینڈ!!!!!!

ان کی آواز شرمندگی سے چور ہو تھی۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اور عتیق کے ذہن میں ان لمحات کی فلم چل رہی تھی۔۔۔۔۔

"مجھے اسی وقت تمہیں روک دینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ سمجھا دینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ مگر وہی نا! میں نے تمہیں بچہ سمجھا۔۔۔۔۔"

اور شاید ہمیشہ بچہ ہی سمجھتا رہتا۔۔۔۔۔ اگر تم نے اپنا بڑا پن ظاہر نا کر دیا ہوتا۔۔۔۔۔!!"

عتیق کا سر شرم سے جھک گیا تھا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
بوا لے فریڈ ہے! Support@classicurdumaterial.com

تو میں اس کا منہ توڑ دیتا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ ہمارا معاشرہ ہے۔۔۔۔۔ یہ ہم ہیں!

جنہوں نے بچوں کے ذہن بنا دیئے ہیں۔۔۔۔۔

لڑکیوں پر اتنا بوجھ اتنی پابندیاں جن کا ہمارے دین میں بھی ذکر نہیں۔۔۔۔۔

اور لڑکوں کو غلط قسم کی آزادی دے دی جاتی ہے۔۔۔!



## CLASSIC URDU MATERIAL

میں سوچتا ہوں عتیق !

بیٹیوں کی جگہ ہمیں بیٹوں کو پہلے ذمہ داری کا احساس دلانا چاہیے۔۔۔۔۔ ان کے فرائض  
بتانے چاہئیں۔۔ انہیں بتانا چاہیے کہ وہ ڈھال ہیں اپنی بہنوں کی۔۔  
لڑکیاں تو ہوتی ہی فطرتاً ذمہ دار ہیں۔۔۔۔۔۔  
ہزاروں میں سے بمشکل کوئی ایک لڑکا ہوتا ہے فطرتاً ذمہ دار!  
ویسے ہی ہر ہزار میں سے کوئی ایک لڑکی ہوتی ہے فطرتاً پروہ  
سو اس لیئے۔۔۔۔۔!!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "ایک وہ تمہاری ماں۔۔۔

جو ہر وقت ستارے والا چینل دیکھتی رہتی ہے۔۔۔۔۔  
اس کے گمان میں بھی نہیں ہوگا اس کے ساتھ بیٹھ کر ساس بہو کے واہیات ڈرامے  
دیکھتے ہوئے تمہیں کیا ترغیب ملتی ہوگی۔۔۔  
تمہارے چھوٹے سے ذہن پر کیا اثر پڑتا ہوگا۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

یہی چھوٹی چھوٹی باتیں جنہیں ہم اہمیت نہیں دیتے۔۔ وہی چھوٹی چھوٹی باتیں بڑے  
بڑے مسئلے بن جاتی ہیں۔۔ پھر ہم سوچتے ہیں ایسی بھی کونسی "بڑی خطا" ہو گئی جو ایسی  
سزا ملی ہمیں۔۔۔!"

وہ بولے بولے تھک گئے تھے۔۔۔  
گہری گہری سانسیں لینے لگے۔۔  
اس واقعے کے بعد ان کی کسی بیٹی نے کبھی نہیں جتایا تھا کہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"ہمیں تو بھائی سے ہمیشہ کم جانا اور بھائی نے ہی سر شرم سے جھکا دیا۔۔۔۔۔"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
مگر وہ خود ہی مجرمانہ سے احساس میں گھرے رہتے تھے۔۔۔

بیٹیوں کو کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی۔۔  
پڑھایا لکھایا تھا کھانے اور ہنسنے کو بہترین دیا تھا کہ یہ ان کا نصیب تھا مگر جو مان۔۔۔۔۔ جو  
ذات کا غرور انہوں نے عتیق کو دیا تھا وہ انہیں نہیں دے سکے تھے۔۔۔  
اور جب تک اس بات کا احساس انہیں ہوا، بیٹیاں پرائی ہونے کو تیار تھیں۔۔۔!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اب جب اعتراف کرنے بیٹھے تھے تو بے اختیاری کے عالم میں بولنے چلے گئے تھے۔۔  
مقصد یہ بھی تھا کہ ان جیسی غلطیاں ان کا بیٹا نہ دہرائے۔۔

طویل خاموشی کے بعد انہوں نے ایک اور سگریٹ نکالنے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"ہاں تو میاں! کیا سمجھے؟؟؟"

سمجھ تو وہ بہت کچھ گیا تھا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
مگر ماحول کا بوجھل پن کم کرنے کو کچھ توقف سے گویا ہوا تھا۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
"یہی کہ آپ نے جو اتنا عرصہ مجھ سے بات نہیں کی۔۔۔

اس کی کسرا بھی نکال لی ہے۔۔"

حمید صاحب نے اسے مسنوعی گھوری سے نوازا تھا۔۔ پھر سر پر ہاتھ مار کر بولے تھے

"جو اصل بات تھی وہ تو بھول ہی گیا۔۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا بات؟"

"لائبہ واقعی سمجھدار بچی ہے جو بغیر کوئی بدمزگی پیدا کیئے رشتہ خود ہی ختم کر دیا۔۔۔"

"میں جاننا چاہتا ہوں تمہارے اور اس کے درمیان کیا بات ہوئی تھی؟"

"کچھ نہیں۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) عتیق!!!

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہمم؟"

"بتاؤ مجھے۔۔۔"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"کچھ نہیں بس! بس۔۔۔ انہیں لگا کہ وہ ایک ایسے شخص کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتیں

جس کی آنکھوں میں کسی اور کا عکس واضح نظر آتا ہو۔۔۔!"

وہ گھاس اکھیر نے لگا تھا۔۔۔۔۔ پارک میں اب دور دور تک کوئی زی روح نظر نہیں آرہی تھی

جھینگروں کی آوازیں تھیں اور جمادے والی سردی تھی۔۔

جس کا احساس ہونے پر اس نے اپنا کوٹ اتار کر حمید صاحب کو پہنایا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مجھے ڈر تھا میں آپ لوگوں کی نظر میں بچی کھچی عزت بھی گنوانہ دوں۔۔"

"پاگل ہو تم؟

بلاوجہ خود کو اذیت دی۔۔۔

بیٹا محبت آفاقی جذبہ ہے۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اس پر کوئی زور نہیں۔۔۔۔ اور جس سے محبت ہو اس سے نکاح بہترین عمل ہے!  
کوئی نکاح پر تم سے خفا کیوں ہوتا؟  
اب کچھ دن تک بات کریں گے ہم کبیرا کی ماں سے۔۔۔۔  
سب اندیشے دل سے نکال دو۔۔۔۔!"

"سب ٹھیک ہو جائے گا نہ ابو؟"

وہ سر اٹھائے بچوں کی طرح معصومیت سے ان سے یقین چاہ رہا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) "بلکل!!!!"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ لوگ یہاں ہیں۔۔"

جہاں آرا بیگم کی آواز پر دونوں ہی اچھلے تھے۔۔۔

سخت نظروں سے دونوں کو دیکھتی وہ اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

مجھے اکیلے گھر میں چھوڑ کر چلے آئے دونوں باپ بیٹا سیر کرنے --- میں چائے بنا کر انتظار کر رہی ہوں کسی کو خیال ہی نہیں ---  
اوپر سے صحن کی لائٹ بھی اچانک خراب ہو گئی ---  
مجھے لگ رہا ہے جیسے صحن میں کچھ تھا ---!"

"اگر تھا بھی تو وہ تمہیں دیکھ کر ڈر کر بھاگ گیا ہوگا"

حمید صاحب اٹھتے ہوئے بولے تھے --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

عتیق نے بھی مسکراہٹ دبائے ان کی تقلید کی تھی --- [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"دو ہی تو شوق ہیں ان کے --- ایک غصہ کرنا اور ایک میرا مزاق اڑانا --"

"اور تمہارا بھی ایک ہی شوق ہے میرا دماغ کھاتے رہنا --"

"ہوگا تو کھاؤں گی نا!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

عتیق نے جہاں آرا بیگم کو بازوؤں کے گھیرے میں لے لیا تھا۔۔۔  
جب اس کے کان میں گھس کر وہ بڑبڑائی تھیں۔۔

عتیق کا قفقہ بیساختہ تھا۔۔۔۔

وہ اور سوہا گملوں کی ترتیب بدل رہے تھے جب دستک نے دونوں کو بد مزہ کر دیا تھا۔۔۔۔  
یہ سارہ ہی تھی جو ہمہ وقت کام کے لیے تیار رہتی تھی۔۔

وہ دونوں ہی اچھی خاصی کام چور تھیں مگر جب کسی کام کو کرنے کی ٹھان لیتیں تو اس  
کی بیچ میں انہیں کوئی رکاوٹ ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔۔۔۔

کمر پر ہاتھ لگائے، تیوری چڑھائے دونوں داخلی دروازے پر نظریں جما کر کھڑی ہو گئی تھیں  
جو جنت بیگم کھول رہی تھیں۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

سامنے ہی حمید صاحب، جہاں آرا بیگم، روبینہ آہا، شاہانہ آہی، ہانیہ آہی اور رانیہ آہی 'انہیں  
حیران کرنے کو موجود تھیں۔۔۔!

اوپر سے سب کے چہروں پر رقص کرتی پر اسرار سی مسکراہٹ!!!

سوبا کے ذہن میں کچھ کلک ہوا تھا جو اس کی سبز آنکھیں چمک اٹھی تھیں۔۔  
گلا کھنکھار کر اس نے منہ کھولے کھڑی کبیرا کو دیکھا تھا پھر اس کے کان میں منہ دے  
کر شوخی سے گنگنائی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "مہندی لگا کے رکھنا۔۔ ڈولی سجا کے رکھنا۔۔ لینے تجھے او گوری!"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) آئے ہیں تیرے سبنا!"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کے کبیرا اپنی نظروں سے اسے قتل کر ڈالتی 'وہ دروازے کی طرف بھاگ  
گئی تھی۔۔

ایک ایک شخص اس سے یوں مل رہا تھا کہ اس کے ایک ایک مسام سے پسینہ پھوٹ نکلا  
تھا۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اور سب سے آخر میں داخل ہوتے عتیق کو دیکھ کر اس کی حالت عجیب ہو گئی تھی۔۔۔  
آج بھی عتیق نے اس سے نظریں ٹکرانے پر نظریں فوراً ہی ہٹالی تھیں مگر آج اسے "کسی  
نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا" کا خوف نہیں تھا۔۔ آج اسے ایسا کرتے ہوئے لطف آیا تھا

----

ان سب کے لاٹونج میں جاتے کے ساتھ ہی وہ اپنے اور سوہا کے مشترکہ کمرے میں نالکھنے  
کے لیے گھس گئی تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"شرمندہ کروا رہی وہ ہے سب کے سامنے مجھے اور آپ کہ رہی ہیں میں شانت ہو جاؤں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>!!

نبی آواز میں چلاتے ہوئے انہوں نے دانت یوں کچکچائے تھے جیسے دانتوں کے درمیان  
کبیرا ہو۔

جنت بیگم کچھ کہتے کہتے رہ گئی تھیں اور نند کو ٹھوکا دیا تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"عتیق --- اندر بیٹھونا بیٹا میں بس ----"

"چاچی میں کبیرا سے بات کر سکتا ہوں --؟"

بہت عرصے بعد کبیرا کا نام لینا اچھا لگا تھا اسے -- بہت الگ سا ---

"وہ دروازہ ہی نہیں کھول رہی ---"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"آپ اجازت دیں" میں کھلوا لوں گا --"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کا انداز ایسا تھا کہ انہیں اجازت دیتے ہی بنی --

"کبیرا!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

وہ جو دروازے سے کان لگا کر ہی بیٹھی تھی عتیق کی آواز پر اچھل کر دروازے سے دور ہوئی  
تھی۔۔

"دروازہ کھولو مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔!"

"میں جانتا ہوں تم مجھے سن رہی ہو۔۔"

"اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا تو۔۔۔۔۔۔۔۔!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "تو؟؟؟؟"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مسکراہٹ دباتے ہوئے اس نے جاننا چاہا تھا۔۔ کیا کر سکتا تھا وہ۔۔۔

دوسری طرف اس کی مسکراتی آواز سن کر عتیق خوشگوار حیرت کا شکار ہوا تھا۔۔۔



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"میں سمجھوں گا تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو اور۔۔۔۔۔ اور منگنی نہیں پھر نکاح کی تاریخ لے کر جاؤں گا میں!"

سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ کبیرا کو اپنے پیٹ میں تتلیاں اڑتی محسوس ہوئی تھیں۔۔

"پھر تو میں ہرگز دروازہ نہیں کھولوں گی۔۔۔!"

کبیرا کی طرف سے بیساختہ سے انداز میں دیئے گئے جواب نے عتیق کو کھل کر ہنسنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بڑی ترنگ میں کہتا وہ لاؤنج کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

اسے کبیرا کا جواب چاہیے تھے۔۔۔

بغیر کسی دباؤ کے۔۔۔ اور وہ اسے مل گیا تھا۔۔۔۔

لاؤنج میں بیٹھے تمام افراد کی منڈیاں اس کی طرف اٹھی تھیں۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اس سے مشکل ہو رہا تھا اپنے تاثرات نارمل رکھنا۔۔۔

وہ کوشش تو کر رہا تھا مسکراہٹ پر کنٹرول کرنے کی۔۔ مگر چہرے کی رونق بہت کچھ کہ  
رہی تھی جس نے سب ہی کو مطمئن کر دیا تھا۔۔۔۔!!

\*\*\*\*\*

<https://www.classicurdumaterial.com/> "کیا آپ کو کبیرا بنت وحید انعام حق مہر بعوض ستر ہزار قبول ہے؟"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "قبول ہے!"

مبارک سلامت کا شور اٹھا تھا۔۔۔۔

سب سے مل کر جب وہ بیٹھا تو سوہا اور ہانیہ آپنی جو عتیق اور کبیرا کے درمیان سرخ دیدہ

زیب پردہ حائل کیئے کھڑی تھیں درمیان سے ہٹا دیا تھا۔۔۔

عتیق کی بیتاب نظریں اس کے چہرے کی طرف اٹھی تھیں۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

مگر یہ کیا!

کبیرا کے چہرے پر گھونگٹ گرا تھا۔۔۔۔

"آئیے عتیق بھائی۔۔۔!"

سارہ نے اسے کبیرا کے پاس چلنے کا اشارہ کیا تھا اور وہ جس طرح فوراً اٹھ کھڑا ہوا تھا کئی شوخ جملے اس کی طرف پھینکے گئے تھے جن پر جھینپتا ہوا وہ اس کے پہلو میں آ بیٹھا تھا

۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نکاح مبارک!" [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ کو بھی!"

گھونگٹ کے اس پار سے بھگی ہوئی سی مدہم آواز ابھری تھی۔۔

"اے گھونگٹ مت اٹھانا میں نے سارہ کے نکاح پر بھی نہیں اٹھانے دیا تھا!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

جنت بیگم کے قطعی انداز پر جبار سارہ کی طرف جھکے تھے۔۔۔

"جنت خالہ اتنی ظالم کیوں ہیں؟

مجھ پر بھی ظلم کیا تھا اب اس بیچارے پر بھی۔۔۔"

جواباً سارہ انہیں گھور کر رہ گئی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "مگر کیوں؟"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جہاں آرا بیگم نے بھی اعتراض اٹھایا تھا۔۔۔۔

"میرا ذاتی خیال ہے پھر رخصتی پر زیادہ روپ نہیں آتا۔۔۔۔

آگے آپ لوگوں کی مرضی!"

"بات تو دل کو لگی ہے۔۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہانیہ آپ جنت بیگم کی ہمنوا ہوئی تھیں۔۔۔۔

اور پھر فیصلہ یہی ہوا کہ ابھی کبیرا کا گھونگٹ نالٹا جائے۔۔۔

ٹھنڈی سانس بھر کر عتیق سوچ کر رہ گیا کیا کبھی وہ اس چہرے کو غور سے دیکھ پائے گا  
!!

کبیرا کے گریجویٹ کرنے تک رخصتی پینڈنگ کر دی گئی تھی جس کا پہلے تو نہیں مگر نکاح  
کے بعد عتیق کو کچھ زیادہ ہی احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گوہر شہر سے باہر ہونے کی وجہ سے اس کے نکاح میں شریک ہونے سے رہ گئی تھی اور  
اب اس سے روٹھی بیٹھی تھی کہ کیا وہ کچھ دن صبر نہیں کر سکتی تھی؟

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"میرے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا بلکہ مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔ میں کیا کسی کو روکتی۔۔۔"

"بس بس! میں سب سمجھ گئی۔۔۔"

گوہر کا منہ ہنوز بکڑا ہوا تھا۔۔۔۔

"اچھا بتاؤ کیسے مناؤں تمہیں۔۔۔۔ حالانکہ میری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"عتیق بھائی سے بولو ہمیں ڈنر کروائیں۔۔۔"

"کیا!!!"

"کیا؟؟؟"



## CLASSIC URDU MATERIAL

کبیرا کے آنکھیں نکالنے پر گوہر نے اس سے بھی زیادہ آنکھیں نکالی تھیں۔۔۔

"میری ان سے کوئی ہائے ہیلو نہیں ہے۔۔۔۔"

انداز میں شرم جھجک اور بیچاگی تھی۔۔

"تو میری تو کرواؤ!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com کیا؟؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہائے ہیلو اور کیا"

"میرے پاس ان کا نمبر نہیں ہے۔۔"

"شباباش میری بچی شباباش! "گَرُو" ہے مجھے تم پر۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تھینک یو امی جان!"

اس کے دانت نکوسنے پر گوہر ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گئی۔۔۔

"سنو کبیرا! میں تمہیں دو دن کا وقت دے رہی ہوں۔۔۔

عتیق بھائی کو ڈنریا لہج پر لے جانے کے لیئے تیار کرو۔۔۔ ورنہ بھول جاؤ کہ تمہاری کوئی

گوہر نامی ماں تھی۔۔۔!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com میں۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چپ!!"

اسے ڈپٹ کر گوہر پھر لپٹا پ پر چمکتی اس کی نکاح کی تصویر دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

وہ سیاہ چادر میں لیٹی جبکہ گوہر عبایا میں چھپی جب اس کی گاڑی میں آ بیٹھیں تو وہ بیک ویو مرر سے اسے دیکھ کر رہ گیا تھا جو پچھلی سیٹ پر گوہر کے ساتھ ہی چپکی بیٹھی تھی۔۔۔ نکاح کے بعد پہلی بار وہ اس کے ساتھ کہیں جا رہی تھی وہ بھی دودو "گارڈز" ساتھ لیئے۔۔۔

نا کوئی خاص تیاری۔۔ جیسے اس کے ساتھ جانا اس کی نظر میں خاص اہمیت نہیں رکھتا تھا!۔۔۔۔۔

خفگی بھری نظروں سے وہ اسے تب تک دیکھتا رہا تھا جب تک سوہا اس کے ساتھ کی فرنٹ سیٹ سنبھال نہیں چکی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سوہا کے شوخ جملے اس کا موڈ بھی بحال کر چکے تھے۔۔۔ گوہر نان اسٹاپ اسے کبیرا کی اسکول اور کالج کی بیوقیاں سنا سنا کر محفوظ کر رہی تھی اور وہ جربز ہوتی منزل جلدی آنے کی دعا کر رہی تھی۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

گوہر کو اس کے گھر چھوڑنے کے بعد وہ شام ڈھلے گھر پہنچے تھے۔۔۔  
سوبا کے اترنے کے بعد وہ بھی اترنے لگی تھی لیکن دروازہ لاک ہونے پر گھبرا کر اس کی  
طرف دیکھنے لگی جو بڑے پر سکون انداز میں گاڑی پھر سے اسٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔۔  
گھر کے گیٹ پر کھڑی سوبا مطمئن سی گھر کے اندر گھس گئی تھی۔۔۔۔  
اتنا کچھ کھا پی کر سارا دن عیش میں گزار کر وہ بدلے میں اتنا تو عتیق کے لیے کر ہی سکتی  
تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "اسلام علیکم۔۔۔"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "وعلیکم سلام۔۔۔ کبیرا کہاں ہے؟"

شماٹہ بیگم کے ماتھے کے بل دیکھ کر اسے اندازہ ہوا تھا سب اتنا آسان نہیں ہے۔۔

"آگئی تم! وہ نواب زادی کدھر ہے؟"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"اف!! پھپھو کافی نہیں تھیں۔۔۔۔ میری ماں تو یوں بھی مار دھاڑ کی شوقین ہے۔۔۔۔"

خوف زدہ نظروں سے اس نے پہلے باری باری ان دونوں خواتین کو دیکھا پھر اپنے کمرے کو  
جو زیادہ دور نہیں تھا۔۔۔۔

وہاں تک پہنچتے پہنچتے وہ زیادہ سے زیادہ ایک جوتی ہی کھا سکتی تھی۔۔۔۔

"آہم۔۔۔۔۔ وہ عتیق بھائی کے ساتھ ڈیٹ پر گئی ہے۔۔۔۔!"

تو فتح کے مطابق جنت بیگم کی پھینکی گئی ایک جوتی اس کی کمر پر پڑ گئی تھی مگر دوسری  
جوتی تیزی سے بند کیئے جانے والے دروازے پر پڑی تھی۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کتنا سمجھایا ہے میں نے۔۔۔۔ روپ نہیں آتا!"

وہ بات نہیں رہتی۔۔۔۔

لیکن آج کل کی نوجوان نسل سمجھتی ہی نہیں ہے کچھ۔۔۔۔۔

بیشرم کہیں کے"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

نکاح نا ہوا ہوتا تو شماءہ بیگم بھی یقیناً مائدہ کر جاتیں لیکن اب جبکہ نکاح ہو چکا تھا! وہ مطمئن سی ہوتی اپنی مسکراہٹ جنت بیگم سے چھپانے کی کوشش کر رہی تھیں مگر کامیاب نہیں ہوئی تھی۔۔

"ہنس لو بی بی ہنس لو!"

ہم جاہل ہماری باتیں جاہلانہ۔۔ تم پڑھے لکھے صحیح ہو۔۔ جو مرضی کرو۔۔۔"

"ارے بھابی سنیں تو سہی!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

دھیرے سے ہنستی ہوئی وہ انہیں منانے ان کے پیچھے دوڑی تھیں۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دروازے سے بالکل لگ کر دہکی بیٹھی وہ شاک کی کیفیت میں تھی جب عتیق کی خفگی بھری آواز سنائی دی تھی۔۔۔

"آرام سے بیٹھو میں کھا نہیں جاؤں گا۔۔۔"



## CLASSIC URDU MATERIAL

بغیر اس کی طرف دیکھے وہ بس زرا سا ہلی تھی۔۔۔ کم از کم عتیق کو تو اس کی پوزیشن میں کوئی فرق نظر نہیں آیا تھا۔۔۔۔

"پہلے تو مجھے یہ بتاؤ کہ سوہا سے کیوں کہلوا یا اس لنچ کے بارے میں؟ خود کیوں نہیں کہا؟"

"وہ۔۔۔ گوہر نے کہا تھا۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ مجھے نروس کر رہے ہیں؟"

"اتنی جلدی نروس بھی ہو گئیں تم۔۔۔ ابھی تو بہت باتیں کرنی ہیں۔۔۔"

"میں نہیں کروں گی آپ سے باتیں۔۔۔!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"بیشک نا کرنا۔۔۔ بس میری سننا! اور ضرور سننا!"

عتیق نے سنجیدگی سے کہا تھا اور پھر جب تک ڈرائیو کرتا رہا خاموش ہی رہا تھا۔۔

سمندر کنارے گاڑی روک کر وہ کہنا شروع ہوا تھا۔۔

"جو غلطی میں بچپن میں کرنے لگا تھا اس پر سوائے ندامت کے میں اور کچھ نہیں کر سکتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ میری زندگی کا ایسا باب ہے جس سے مجھے شدید نفرت ہے۔۔

میں چاہتا ہوں تم اس باب کو زندگی کی کتاب سے پھاڑ پھینکو۔۔۔۔"

رک کر عتیق نے جواب طلب نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

"بھول گئی ہوں تو ہی آپ کے نکاح میں ہوں نا!"

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

ایسی یادیں جو تکلیف دیتی ہوں انہیں بھول جانا ہی بہتر ہے۔۔۔"

"تمھیںک یو۔۔۔"

چاندنی میں نہائے اس کے چہرے سے بمشکل نظریں ہٹاتا وہ یہی کہ پایا تھا۔۔۔

"اور ایک بات بتاؤ۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/> "جی؟"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "لائبہ کو سب کیوں بتانے لگی تمھیں؟"

کبیرا کا جھکا سر اور جھک گیا تھا۔۔۔

"میں چاہتی تھی وہ رشتہ ختم کر دیں۔۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"اور تم ایسا کیوں چاہتی تھیں۔۔۔"

عقیق جانتا تھا مگر پھر بھی سننا چاہتا تھا۔۔۔

"آپ سب جانے ہیں۔۔۔"

اس کی مسکراہٹ کو خائف نظروں سے دیکھتی وہ واپس گاڑی میں جا بیٹھی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "اب آپ بھی مجھے کچھ بتائیں گے؟"

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "بلکل بتائیں گے۔۔۔"

اپنی سیٹ سنبھالنے ہوئے وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔

"آپ لوگوں کو رشتہ کیوں لٹاتا تھا؟ کیا میری وجہ سے؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں تمہاری وجہ سے۔۔۔"

اس قدر صاف گوئی پر کبیرا کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔

"اس نے میری آنکھوں میں تمہارا عکس دیکھ لیا تھا۔۔۔"

بات مکمل کر کے وہ بڑا پیارا سا مسکرایا تھا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ وہ رخ موڑ گئی تھی۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "گھر چلیے۔۔۔"

"کس کے؟"

"میرے!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"تمہارا اصل گھر تو میرا گھر ہے۔۔"

"میرے ماموں کے گھر۔۔۔"

کبیرا کو اپنی ہتھیلیوں میں بھی پسینہ محسوس ہوا تھا۔۔۔  
وہ بے دھیانی میں فرنٹ سیٹ پر جو بیٹھ گئی تھی۔۔

"چلتے ہیں نا آرام سے۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ایک تو تمہاری ممانی کو غصہ کے سوا کچھ نہیں آتا۔۔۔"

"جی نہیں وہ بہت اچھی ہیں بس زبان تھوڑی تلخ ہے۔۔۔"

"مجھے تو وہ سرتاپا تلخ لگتی ہیں۔۔۔"



## **CLASSIC URDU MATERIAL**

اچھا گھورو تو نہیں۔۔ آٹسکریم کھاؤ گی؟"

"کچھ دیر پہلے ہی تو گوہر اور سوہا کے ساتھ کھائی تھی۔۔"

"اب میرے ساتھ بھی کھا لو۔۔ میں نے اس وقت نہیں کھائی تھی۔۔۔"

گاڑی روک کر مزید اس کی سنے بغیر وہ سنسنان راستے پر بنی اس بڑی سی دکان میں گھس گیا تھا۔۔۔۔

چند ایک اور بھی دکانیں تھیں وہاں جن کا جائزہ لیتے ہوئے وہ شور کی آواز پر چونک کر مڑا تھا اور اگلے ہی پل پوری رفتار سے اس طرف دوڑ پڑا تھا۔۔۔

"اے گاڑی روکو۔۔۔۔ رکو!!!! کبیرا!!!!!"

حلق کے بل چلاتا وہ یونہی بھاگتا بھاگتا واپس اپنی گاڑی طرف پلٹا تھا۔۔۔۔۔  
جلدی سے گاڑی اسٹارٹ کر کے وہ اس سیاہ بڑی سی گاڑی کے پیچھے لگا چکا تھا جو اپنی  
راہ پر تیزی سے گامزن تھی۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"آخر وہ گاڑی سے کیوں نکلی تھی۔۔۔۔۔"

تیز رفتاری سے ڈرائیو کرتے ہوئے شدت سے چیختا وہ شاید خود سے مخاطب تھا۔۔

بچتے فون کو کان سے لگا کر اس نے ایک ہی سانس میں حمید صاحب کو صورتحال سے آگاہ کیا تھا....

"کیا؟ کون گاڑی میں اٹھا کر لے گیا اسے۔۔ کیسے لے گیا؟ اور تم کیا کر رہے تھے؟

Support@classicurdu.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ابو آپ مجھ پر بعد میں چلا لیجیئے گا۔۔۔ بلکہ شوٹ کر دیجیئے گا۔۔۔ اس وقت آپ پولیس

سے رابطہ کریں۔۔۔ میں اس گاڑی کے ہیچھے ہی ہوں۔۔۔!"

انہیں اس گاڑی کا نمبر اور جس جگہ وہ تھے وہاں کا بتا کر اس نے پھینکنے والے انداز میں موبائل ڈیش بورڈ پر پٹختا تھا۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ریش ڈرائیو کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دھند بھی چھاتی جا رہی تھی جسے وہ ہاتھ کی پشت سے بے دردی سے صاف کر رہا تھا۔۔۔۔۔  
اس وقت اس کے دل کی حالت کیا تھی یہ وہی جانتا تھا۔۔۔۔۔  
اس کی گاڑی کچھ پرانی تھی جبکہ سامنے جو گاڑی تھی وہ بہترین اسپیڈ رکھتی تھی۔۔۔۔۔  
بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اس گاڑی کے سامنے تو دور برابر بھی اپنی گاڑی نہیں لا سکا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یکدم ہی چونکتے ہوئے اس نے بیک لگائے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ سیاہ گاڑی رک چکی تھی اور پھر۔۔۔۔۔

"کبیرا۔۔۔۔۔ کبیرا!!!!!"

اس کی پکار میں اذیت ہی اذیت تھی۔۔۔۔۔  
وہ سیاہ گاڑی آگے بڑھ چکی تھی مگر اس وقت عتیق کو کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

اپنی کوٹ اتار کر اس پر ڈال کر اس نے اذیت ناک چیخ مارتے ہوئے اس کا سراپے  
سینے سے لگا لیا تھا۔۔

کتنی ہی دیر تک وہ روڈ پر اس کا نیم مردہ وجود خود میں سموئے بیٹھا بے بس سا روتا چلا جا رہا  
تھا۔۔۔۔

یہ کیا ہو گیا تھا اچانک!

کچھ دیر پہلے ہی تو انہوں نے زندگی کو تمام خوبصورتیوں سمیت محسوس کرنا شروع کیا تھا۔۔۔

کچھ دیر پہلے ہی تو انہوں نے ہر غم بھلا دیئے کا عہد کیا تھا۔۔

اب سے کچھ ہی دیر پہلے سب کتنا خوبصورت تھا۔۔۔

ایسے اچانک قسمت نے کیسے پلٹا کھا لیا تھا۔۔۔

کیسے؟؟؟؟

ہر فرد گھر میں موجود تھا مگر خاموشی ایسی تھی کہ سوئی بھی گرنے کی آواز آ جاتی۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہر کوئی ایک دوسرے سے نظریں چراتا پھر رہا تھا۔۔۔  
شماٹہ بیگم کی آنکھیں ہی خشک نہیں ہوتی تھیں اور کبیرا۔۔۔!  
وہ ایک ہفتے میں اتنا روئی تھی کہ اس کی آنکھیں بنجر ہو کر رہ گئی تھیں۔۔۔۔

لاکھ کوشش کی تھی سب نے مگر بات گھر سے نکل ہی گئی اور دور تک بھی چلی گئی تھی

--

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
خوبصورت راہ پر چلتے چلتے بہت بد صورت موڑ لیا تھا زندگی نے۔۔۔۔!

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
.....

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کہاں جا رہے ہو تم؟"

"کہاں جا سکتا ہوں؟"

"عتیق بس بہت ہو گیا۔۔۔۔ یہ جو ہو گیا ہے میری برداشت سے باہر ہے۔۔۔"

**Muntazir Hain Chehkarain By Rubab Naqvi**  
**(Complete Novel)**

- 115 -

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کیا کہنا چاہ رہی ہیں آپ؟"

وہ گاڑی میں بیٹھے بیٹھے واپس نکل آیا تھا اور دروازہ ایک جھٹکے سے بند کر کے اپنی ناگواری کا اظہار کیا تھا۔۔۔۔

"وہی کہنا چاہ رہی ہوں جو سمجھ کر بھی تم سمجھنے کے لیئے تیار نہیں! مجھے اس سے ہمدردی ہے لیکن میرے جیتے جی وہ اس گھر میں بہو بن کر نہیں آ سکتی اب

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جہاں آرا بیگم کی آواز بتدریج اونچی ہوتی جا رہی تھی۔۔

"وہ آلریڈی اس گھر کی بہو ہے امی۔۔۔!"

ہاں اگر آپ چاہتی ہیں تو وہ اس گھر میں نہیں آئے گی۔۔ کہیں اور لے جاؤں گا میں

اسے۔۔۔۔"



## CLASSIC URDU MATERIAL

"کتنا ضدی ہو رہا ہے یہ -- دیکھ رہے ہیں آپ!"

وہ وضو کرتے حمید صاحب سے مخاطب تھیں جنہوں نے جواباً ایک ناراض نظر ان پر ڈالی تھی --

گویا وہ بھی بیٹے کے ہمنوا تھے ---

"عتیق بات سمجھنے کی کوشش کرو میرا بیٹا --- ساری دنیا کو سب پتہ چل گیا ہے --  
لوگ کیا کہیں گے --!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"لوگ کچھ نہیں کہہ سکیں گے اگر گھر والے اس کی ڈھال بن جائیں گے! یہ اپنے ہوتے

ہیں جو موج دیتے ہیں لوگوں کو کہنے کا ---  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ورنہ لوگ کیا!

اور ان کے کھے کی اوقات کیا!"

"تم اپنی ماں کو چھوٹا کر رہے ہو اس کے آگے --- اسے چن رہے ہو -- میری بات  
نہیں مان رہے ہو!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماں سے زیادہ عزیز ہو گئی ہے وہ تمہیں؟"

"اف!!! آپ سمجھ ہی نہیں رہی ہیں جو میں کہ رہا ہوں!  
اگر آپ میں سے اور کبیرا میں سے مجھے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا تو امی میں مٹے کی دیر  
کیئے بغیر آپ کو چنتا!  
لیکن یہاں معاملہ الگ ہے --

ایک طرف آپ اور دوسری طرف "وہ" نہیں ہے ---

ایک طرف آپ کی ضد ہے! لوگوں کا ڈر ہے!

اور دوسری طرف اس کی بے بسی اور محبت!!!

اور میں اس کی محبت کے آگے آپ کی ضد اور ڈر کو نہیں چن سکتا ---

آئی ایم سوری!"

بات ختم کر وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھا تھا ---

پھر گیٹ کھولنے کا دھیان آیا تھا مگر حمید صاحب کو گیٹ کھولتا دیکھ کر ایک خفا سی نظر  
جاں آرا بیگم پر ڈال کر کار کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے مدہم آواز میں بولا تھا ---

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

"مت بھولی امی آپ کے بیٹے نے بھی چودہ سال پہلے وہی گناہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔"

اور اس وقت بھی "وہی" تھی۔۔

اگر اللہ نے مجھ پر اپنا کرم کر دیا تھا تو آپ کو یہاں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔۔ اس پر غرور نہیں۔۔۔۔!"

وہ گاڑی نکال کر لے گیا تھا اور پیچھے جہاں آرا بیگم کے پاس جیسے کہنے کے لیے کچھ رہا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

.....  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

کمرے میں قدم رکھتے کے ساتھ ہی ایسی وحشت نے اپنی لپیٹ میں لیا تھا کہ اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔۔ دل فوراً سے پیشتر کمرے سے نکل جانے کا کیا تھا۔۔۔

اور وہ نکلے کا ارادہ بھی کر چکا تھا 'مگر اسے ساتھ لے کر جو ساری دنیا سے چھپ کر کمرے میں پناہ لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

عتیق کی نظریں اس کے الجھے ہوئے بالوں پر تھیں۔۔۔ پتا نہیں آخری بار اس نے بالوں کو کب سنوارا تھا۔۔۔

دوسری طرف منہ کیئے لیٹی وہ آج بھی گہری نیند میں لگتی تھی۔۔۔۔۔  
بے آواز چلتا وہ بیڈ کے قریب جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔  
ایک گھٹنا بیڈ پر رکھ کر اس نے آگے کو جھک کر اس کا چہرہ جانچا تھا۔  
زرد چہرہ اور ایک دوسرے سے جڑی ہوئی بھگی پلکیں۔۔۔  
وہ شاید نیند میں بھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

عتیق کا دل تکلیف کے گہرے احساس میں گھر گیا تھا، بیساختہ ہی اس نے ہاتھ کبیرا کی پیشانی پر رکھا تھا مگر کبیرا نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں اور پھر اس کے شور شرابے نے سب ہی کو کمرے میں جمع کر دیا تھا۔۔۔

دنگ نظروں سے وہ اسے دیکھ رہا تھا جو کسی کو بھی اپنے قریب نہیں آنے دے رہی تھی

شماٹہ بیگم تک کا ہاتھ بار بار جھٹک دیتی تھی وہ۔۔۔

عتیق یہاں بلا ناغہ آتا رہا تھا مگر اتفاق سے اس وقت کبیرا سو رہی ہوتی تھی۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

وہ بھی بغیر اسے ڈسٹرب کیئے کچھ دیر بیٹھ کر بوجھل دل لیئے واپس چلا جاتا تھا۔۔۔  
آج اس کی حالت دیکھ کر دل جیسے پھٹنے لگا تھا۔۔۔۔

"آپ لوگ جائیں!"

"کیا؟"

"کیوں؟"

"کیا مطلب جائیں؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مختلف سوالات کے جواب میں اس نے بس ہاتھ جوڑ دیئے تھے اچھے۔۔۔

اور اس کا قطعی انداز کسی کو اور کچھ پوچھنے، کہنے سے روک رہا تھا۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"عتیق خیال رکھنا۔۔۔ یہ پہلے بھی خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر چکی ہے۔۔۔"

عتیق کے لیئے یہ خبر شاک کا باعث تھی۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

جھکے سر کے ساتھ اس نے بدقت اثبات میں سر ہلا کر انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کی تھی ---

"آپ بھی نکل جائیں یہاں سے قریب مت آئیں --- دور ہو جائیں مجھ سے!"

اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ حلق کے بل چیختی واش روم کی طرف بھاگی تھی --- وہ چھپ جانا چاہتی تھی اس کی نظروں سے مگر عتیق نے اس سے پہلے ہی اسے بازو سے پکڑ لیا تھا جس پر جنونی ہوتی وہ اس پر تھپڑوں مکوں کی برسات کر چلی تھی ---

عتیق کی آنکھ میں اس کا ناخن لگ گیا تھا جو اس نے گرفت ڈھیلی کر کے اپنی آنکھوں پر

ایک ہاتھ رکھ لیا تھا --- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دوسری طرف کبیرا بھی ہوش میں آتی پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگی تھی ---

آنکھ سہلاتے ہوئے عتیق نے اسے دیکھا تھا ---

حال تو پہلے ہی اجڑا ہوا تھا ---

مگر اس وقت چہرے پر آنسوؤں کے نشانات اور خوف و ہراس اس کا حال اور بھی قابل

ہمدردی بنا رہا تھا ---



## CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر دونوں ہی خالی خالی نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے تھے پھر کبیرا کا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ اونچی آواز میں روتے ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

"میں ناپاک ہوں۔۔۔ میں غلط ہوں۔۔۔ میرا خود کو دیکھنے کا دل نہیں کرتا پھر آپ لوگ کیوں دیکھتے ہیں مجھے؟  
مجھ سے دور رہا کریں۔۔۔۔۔"

آپ لوگوں کی محبت میرے لیئے عذاب بن گئی ہے، میری زندگی میرے لیئے عذاب بن گئی ہے۔۔۔ میں مرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ آپ لوگ مجھے کیوں نہیں مرنے دیتے؟

کیوں دشمنی کر رہے ہیں مجھ سے؟

آپ چھوڑ دیں مجھے طلاق دے دیں۔۔۔ بعد میں بھی تو دیں گے نا!"

"کیا بکو اس کر رہی ہو؟

میں کیوں دیئے لگا تمہیں طلاق!"

وہ ہرٹ ہوا تھا اس کی بے اعتباری پر۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"مجھے پتہ ہے بس۔۔۔ یقین ہے مجھے آپ مجھے کزن ہونے کی وجہ سے چھوڑیں گے نہیں تو باتیں سنایا کریں گے مجھے۔۔۔۔۔ طعنہ دیا کریں گے مجھے۔

آپ آسمان سے تو نہیں اترے۔۔۔

اسی بے رحم دنیا کا حصہ ہیں۔۔

آپ ایسا ہی کریں گے۔۔۔۔

اور اس وقت میں بہت ہرٹ ہو جاؤں گی۔۔ میں بہت ہرٹ نہیں ہونا چاہتی اس لیے

چاہتی ہوں آپ ابھی مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پلیز چھوڑ دیں۔۔ پلیز مجھے چھوڑ دیں! چھوڑ دیں!

Support@classicurdumaterial.com

چھوڑ دیں مجھے!!!!!!۔۔۔۔۔!"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عتیق بیچاگی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا جیسے کہنا چاہتا ہو "کیسے دور کروں میں تمہارے دل

سے یہ غلط فہمی۔۔ یہ ڈر!"

"ادھر بیٹھو۔۔۔۔"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"نہیں بیٹھنا مجھے کہیں آپ جائیں ----"

"یہاں بیٹھ جاؤ اور میری بات غور سے سنو!"

اس کے بازو سے پکڑ کر عتیق نے اسے بیڈ پر بٹھایا تھا اور خود اس کے سامنے ہی اس کا ہاتھ تھام کر ایک گھٹنا ٹیک کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔  
کبیرا نے کچھ دیر تک تو ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تھی پھر جھٹکے سے چہرہ موڑ کر جیسے ہار تسلیم کر لی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھ پر ناسی، محبت پر تو یقین ہے نا تمہیں؟

"نہیں ہے!"

اس کے جواب کو عتیق نے بالکل ان سنا کر دیا تھا۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کبیرا!! تم میری عزت ہو!  
اگر کوئی نظریں چرائے گا۔۔ زندگی میں کبھی شرمندہ ہو گا۔۔۔ تو وہ میں ہوں۔۔۔۔ میں  
کیوں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا!

تم لوگوں سے نہیں ملنا چاہتیں؟  
کوئی بات نہیں۔۔۔۔ لیکن تمہیں لوگوں سے بھاگنا نہیں چاہیے۔۔  
اعتماد سے سامنا کرنا چاہیے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
کیونکہ تم بے قصور ہو۔۔

Support@classicurdumaterial.com  
تمہاری تو کوئی غلطی نہیں تھی نا؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
تمہاری روح تو پاک ہے نا؟

پھر کیوں چھپتی پھر رہی ہو سب سے؟  
اعتماد سے سب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرو۔۔۔۔  
تمہارا اعتماد لوگوں کچھ الٹا سیدھا بولے تو دور، سوچنے بھی نہیں دے گا!"

"کہنا بہت آسان ہے!"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"کرنا اتنا بھی مشکل نہیں ہے!"

عنتیق کے اعصاب کچھ پر سکون ہوئے تھے۔۔۔۔۔  
وہ سن تو رہی تھی۔۔ سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔!

"مجھ سے نہیں ہوگا کسی کا سامنا۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"کبیرا مجھ پر یقین رکھو۔۔۔ مجھ پر۔۔۔ ہم سب پر!"

ایک تو دنیا والوں کا سوچ کر انسان خود کو اور سے محبت کرنے والوں کو پتہ نہیں کیوں

اتنی تکلیف دے دیتا ہے!  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم افسردہ ہو تو کم غزدہ ہم بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔

خود کے غم سے نکل کر ایک بار چاچی کا چہرہ دیکھو۔۔۔۔۔

سوہا کو دیکھو۔۔۔۔۔ گوہر کو دیکھو جو خود کو اس سب کا قصور وار سمجھتی روتی رہتی ہے

-----

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

روزانہ وہ اتنا لمبا سفر کر کے گھنٹوں یہاں بیٹھی رہتی ہے کہ تم جاگو گی تو تمہارا دل بہلائے  
گی۔۔۔ باتیں کرے گی۔۔ مگر تم سب جان کر بھی انجان بنی رہتی ہو۔۔  
اپنی ممانی کا پتہ ہے تمہیں۔۔۔

وہ بھی ہر وقت تمہارے لیے دعائیں کرتی رہتی ہیں۔۔۔۔۔  
ان کے کچھ رشتے داروں نے اس بارے میں سوال جواب کیا کر لیے انہوں نے سب کے  
سامنے ان کا دماغ صاف کر دیا۔۔  
تم یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لو کبیرا۔۔۔۔! اکیلی نہیں ہو تم!  
ہم سب ہیں تمہارے ساتھ۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
دنیا والوں کو پہلے رکھ کر اپنوں کے ساتھ، خود کے ساتھ۔۔ زیادتی کر جاؤ گی تم  
"!!!!"۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لمبی سی سانس بھر کر وہ تھکا ہارا سا آخر میں اس کے پہلو میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔  
وہ اس کے ہاتھ میں قید اپنے ہاتھ کو دیکھتی رہی اور عتق اپنے ہاتھ پر گرتے اس کے  
آنسوؤں کو۔۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ان لوگوں کا کیا ہوا۔۔۔ جانے دیا آپ لوگوں نے انہیں؟"

مشکل سے وہ اپنے مجرموں کا ذکر کر پائی تھی۔۔۔۔۔  
اذیت ناک تھا اس بارے میں سوچنا بھی اس کے لیئے۔۔۔۔۔

"ایسے ہی جانے دیئے انہیں؟ وہ لوگ بہت بااثر خاندانوں کے تھے پولیس ان کے خلاف سخت ایکشن نا بھی لیتی تو میں یقینی طور پر انہیں قتل کر دیتا۔۔۔۔۔  
مگر جانتی ہو کیا؟

<https://www.classicurdumaterial.com/> تمہاری آپہں عرش تک جا پہنچی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

اس ہی رات ان لوگوں کا بھیانک ایکسڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔ دو تو موٹر پر ہی جہنم واصل ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ اور ایک ہسپتال میں پڑا ہے۔۔۔ مگر ڈاکٹر اس کی طرف سے بھی پر امید نہیں ہیں۔۔۔!"

حیرت زدہ سی وہ اسے دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔  
اسے اگر پہلے یہ خبر پتہ چل جاتی تو اس کی آدمی اذیت تو ویسے ہی ختم ہو جاتی۔۔۔  
ایک اور خیال بھی اس کے ذہن میں آیا تھا جس سے وہ اندر تک کانپ گئی تھی۔۔۔۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

کیا وہ گناہ کرتے وقت انہیں گمان بھی ہوگا کہ موت کا فرشتہ بھی ان کے پاس ہی کہیں  
منڈلا رہا ہے۔۔۔

ان کے گمان میں بھی نہیں ہوگا اب سے کچھ دیر بعد وہ اس دنیا کی رونق کا حصہ نہیں  
رہیں گے۔۔

ان کا تو یہی خیال ہوگا کہ اپنے تعلقات کی بنا پر وہ بچ جائیں گے۔۔۔۔۔ با اختیار تھے۔۔  
ان کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔۔۔  
کیا روح قبض ہوتے وقت ان کا اختیار کسی کام آیا ہوگا؟؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
یہ سب اس کے لیے عبرت کا مقام تھا۔۔۔!!

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہلکی سی جھرجھری لے کر اس نے اپنا ہاتھ عتیق کے ہاتھ میں سے نکالا تھا۔۔۔۔۔  
چند گرمی گرمی سانسیں لے کر وہ خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"میں۔۔۔۔۔ رخصتی کی بات کر لوں چاچی سے؟"

## CLASSIC URDU MATERIAL

"رخصتی ولیمہ سب بہت سادگی سے ہوگا۔۔۔۔!"

وہ فوراً بولی تھی۔۔۔۔

"ہاں کوئی شو، شا نہیں ہوگی لیکن لوگ بہت ہوں گے۔۔۔۔"

سب جانے والوں کو بلائیں گے ہم!

سب دیکھ لیں گے کہ کبیر اتنا نہیں ہے۔۔۔ اس کے اپنے ہیں اس کے ساتھ۔۔ ٹھیک ہے!"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مدہم آواز میں کہہ کر عتیق نے ترچھی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

وہ جاننا چاہتا تھا وہ کچھ سمجھے بھی تھی۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"ٹھیک!!!"

گال پر لڑھکتے آنسو کو صاف کر کے وہ مری مری آواز میں بولی تھی۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

عتیق نے بیساختہ ہی سکون کی گہری سانس بھری تھی۔۔۔

اندھیرے ہال میں سب کی نظریں اس طرف ہی مرکوز تھیں جہاں روشنیوں کا رخ تھا۔۔۔۔  
جلتے منہ تھے اتنی باتیں بھی جاری تھیں۔۔  
جو اس وقت رک گئی تھیں جب دگمگاتے قدموں کے ساتھ چلتی کبیرا کے گرد پہلو میں چلتے  
عتیق نے بازوؤں کا گھیرا بنا دیا تھا۔۔۔۔

حسد طنز بھری باتیں نکالنے والے منہ اپنے آپ بند سے ہو گئے تھے جبکہ خوشیوں بھرا شور  
اچانک ہی اٹھا تھا۔۔۔۔ سیٹیوں تالیوں کی گونج بیساختہ تھی۔۔۔۔

پیشانی سے ٹھنڈا پسینہ صاف کرتے ہوئے اس نے جھلملاتی نظروں سے عتیق کو دیکھا تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جس کے چہرے کا اطمینان و خوشی قابل دید تھے۔۔۔۔۔  
یہ شخص جو اس کا مجرم بھی ہو سکتا تھا۔۔۔ اس کا محافظ بن گیا تھا۔۔۔۔!  
جس کی پناہوں میں وہ خود کو سچ مچ بہت محفوظ محسوس کر رہی تھی۔۔۔  
کچھ وقت تو لگنا تھا اس کا اعتماد بحال ہونے میں۔۔۔۔  
لیکن جب اس سے محبت کرنے والے اٹھے تھے اور اس کے ساتھ تھے۔۔

## **CLASSIC URDU MATERIAL**

جن کی محبت قسمت کی ستم ظریفی پر بھی کم نہیں ہوئی تھی بلکہ اور بڑھ گئی تھی ----  
اسے یقین تھا بہت وقت نہیں لگنا تھا اسے پہلے کی طرح کھل کر ہنسنے میں ----!!!  
زندگی ایک بار ہی ایسا کاری وار کرتی ہے ----  
اس لیے اسے یقین تھا اب آگے کی زندگی میں بس خوشیوں کی چھکار ہونی تھی -----

---

ختم شد!

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>